Vol II
No 31

Friday
18th July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	1913 1932
Unstarred Questions and Answers	1932 1937
Motion Re Appointment of Unemployment Committee	1937 1945
Legislative Business	1945 1946
L A Bill No XXI of 1952 the Hyderabad Land Special Assessment Bill 1952 (passed)	1946 1954
Business of the House	1954 1955
L A Bill No XXIII of 1952 A Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act (Second Reading incomplete)	1955 1958
L A Bill XXIV of 1952 A Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (Alias Apchalnagar Saheb) of 1312 F (1st Reading Complete)	1958 1971
L A Bill No XX of 1952 A Bill to Provide for the Levy of Tax on the Sale Purchase of Commodities for certain Markets and Factories in the State of Hyderabad (1st Reading complete)	1972 1976

Price. Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday 18th July 1952

(Thirty first day of the Second Session)

The Assembly met at Two of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

Osmania University

*150 *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Chief Minister be pleased to state

How many meetings of the Osmania University Senate were held during the last three years?

If so on what dates?

جنف مسٹر (سری بی رام کسن راؤ) سوال یہ ہے کہ گذشتہ تین سال میں عثمانیہ
یونیورسٹی کے سینٹ کی کتنی میٹنگیں ہوئیں اور کن تاریخ کو۔ جواب یہ ہے کہ عثمانیہ
یونیورسٹی کے سینٹ کی گذشتہ تین سال میں دو میٹنگیں ہوئیں ایک میٹنگ ۲ ۹ ۵ ع
کو اور دوسری ۳ ۳ ۵ ع کو ہوئی

سری وی ڈی دیشپانڈے (اڈگاؤں) سینٹ کی میٹنگیں دستور کے لحاظ سے
سال میں کتنی ہونی چاہئیں؟ اور کیا یہ میٹنگیں دستور کے مطابق ہوئی ہیں؟

سری بی رام کسن راؤ دستوری لحاظ سے ہوئی ہیں

سری وی ڈی دیشپانڈے بہر حال یہ ہے کہ سال میں ایک یا دو میٹنگ
ہونی چاہئیں۔ کیا یہ بتلایا گیا ہے کہ تین سال میں دو میٹنگیں ہوئی ہیں

سری بی رام کسن راؤ تیسرا سال ابھی چل رہا ہے سینٹ کی تیسری میٹنگ
ہونے والی ہے

*151 *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

1 Whether the report of the sub committee on the revision of the Charter and the language policy of the University has been submitted to the Senate as per resolution of 6 9 1950?

2 If not why not?

3 Were they withheld to negotiate for transfer of control to the Centre?

سری بی رام کشن راؤ سوال کے ان حصوں سے ملا جلا جواب یہ ہے کہ کیا سب کمیٹی نے رکھے وہن و لنگویج پالیسی (Language Policy) کے سلسلہ میں ریزولیوشن (Resolution) موسومہ ۲۹ جون کے مطابق یونیورسٹی سب کمیٹی کی تشکیل کی گئی ہے اس لئے کہ سب کمیٹی نے جو سب کمیٹی کی سفارشات پر ری وائز (Revise) کرکے ورنگل جامعہ عثمانیہ کے لئے مدارک تیار ہیں ان کی رپورٹ فائنلائز (Finalise) کرلی ہے اور جو سب کمیٹی کی سفارشات ہونے والی ہیں ان پر غور نہیں کیا گیا بلکہ ہدایت دی گئی ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا سے مشورہ کیا جائے کیونکہ سب کمیٹی کی سفارشات سب کمیٹی کے مشورہ ہونے کے بعد ہوں اور اب یہ معلوم ہوا کہ سب کمیٹی کی یونیورسٹی سفارشات ہیں کی تعلیم کے سلسلہ میں ہوسکے گا اور یہ ۲۵ء میں وسالانہ ہوسکی ہے اس لئے سب کمیٹی کے منتقل ہونے والی ہے یعنی ہوگی سوال کا جو جواب ہے کہ کیا مرکز کو منتقل (Transfer) کے سلسلہ میں بات چیت کرنے کے لئے روک دیا گیا تھا سکتا ہے اس لئے کہ سوال سے پیدا نہیں ہوتا کہ صحیح نہیں کہ ان کو راست مرکز کے بارے میں بات چیت کے لئے روک (Withheld) کیا گیا

شری وی ڈی دیشپانڈے سب کمیٹی کو ہدایت کی گئی تھی کہ اس مدت کے اندر رپورٹ پیش کرے پھر اتنی دیر ہونے کی وجہ کیا ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ ماہرین وجہ یہ ہوئی کہ لنگویج پالیسی وغیرہ کی ایک ایک معاملہ کو حل کرنے کا سوال تھا ہمارا تجربہ ہے کہ اس قسم کے معاملات میں تاخیر ہوجاتی ہے

*152 *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Does the department of Theology and Religion continue under the garb of Religion and Culture thereby entailing an annual expenditure of over Rs 50 000 despite Article 28 of the Constitution and secular character of the State?

سری بی رام کشن راؤ یہ اطلاع دی گئی ہے کہ ڈپارٹمنٹ آف تھیالوجی اینڈ ریلیجن جسے پہلے مسدود کر دیا گیا تھا اور جس پر ۵۰ ہزار روپے کا خرچ عائد ہوتا ہے اب ریلیجن اینڈ کلچر (Religion and Culture) کے نام سے چل رہا ہے حالانکہ اس کا جاری رہنا دستور کے دفعہ ۲۸ اور سیکولر کیرکٹر آف دی اسٹیٹ (Secular Character of the State) کے منافی ہے اس کا جواب یہ ہے کہ ڈپارٹمنٹ تھا وہی کے مستقل ڈپارٹمنٹ تھا اسکو ۱۳۲۹ ف سے مسدود کر دیا گیا مکمل اب

ریلیجن اینڈ (Faculty of Religion and Culture) کا مین موضوع
(Institution) میں ہے کہ خلاف ریلیجن کی سندی کیڈیمک طور
سے ہوتی ہے جس میں فلسفہ (کلچر) ادب اور لٹریچر
(Literature) سے ہوتا ہے نہ کہ (Dogma) کے طور پر
پڑھائی جاتی ہے ۲۸ کے مسدود کر دیا گیا ہے لیکن ریلیجن
کی فلاسفیکل سٹڈی (Philosophical Study) کی جا رہی ہے جو کسی کسی
ہے کہا ہے کہ

There shall be no sectarian indoctrination in the State institutions

لیکن ہسٹری آف ریلیجن (History of Religion) فلاسفی آف ریلیجن (Philosophy of Religion) اور کمپیریٹیو ریلیجن (Comparative Religion) کی
اسٹڈی دستور کی رو سے ممنوع نہیں ہے اور نہ اسٹیٹ کے مذہب خلاف جا سکتی ہے

شری وی ڈی دیسائی ۔ مذہب کے لئے خود ہی تھیالوجی (Theology)
لیکر گاہوں تو کیا آپ بھی ایسا ہو سکتا ہے ؟

مسٹر اسپیکر ۔ یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

سری بی رام کشن راؤ ۔ یہ سوال غیر متعلق ہے سکا تعلق یونیورسٹی کے ایڈمنسٹریشن (Administration) سے ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri G Hanumanth Rao

*153 *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

Has the University published its administrative reports and calendars regularly during the last five years ? If not why not ? (Dates of publication if any may also be given) ?

شری بی رام کشن راؤ ۔ سوال یہ ہے کہ کیا یونیورسٹی نے گذشتہ ۵ سال میں
ایڈمنسٹریٹو رپورٹس اور کیلنڈرس شائع ہوئے ہیں اور اگر نہیں ہوئے ہیں تو کیوں
اگر شائع کیے گئے ہیں تو انکی تاریخیں بتائی جائیں

جواب یہ ہے کہ ایڈمنسٹریٹو رپورٹ ۴۸ و ۴۹ پبلش (Publish) کیگئی
ہے سنہ ۴۹ و ۵۰ کی ایڈمنسٹریٹو رپورٹ تیار ہے جو سینٹ کی آئندہ میٹنگ
میں پیش کیجائیگی وہ منظور کرلیجائے تو پبلش کیجائیگی

کیلنڈرس ۔ سنہ ۱۹۵۰ع تک امنڈ (Amend) کیے گئے ہیں اور
پبلش کیے گئے ہیں دوسری یونیورسٹیوں نے کیلنڈر کی صورت میں ابھی
پبلش کری ہیں

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ یہ یونیورسٹی کو کس نے چارٹر عطا کیا ہے ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ یونیورسٹی کو چارٹر راج پرمکھ عطا کرتے ہیں۔

شری سی۔ ہنمنت راؤ۔ کیا گورنمنٹ اب حیدرآباد چارٹر کو ریوائز (Revise) نہیں کر سکتی ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ چارٹر کو ریوائز کرنے کا حق یونیورسٹی کو مل اور اسکے سنڈیکیٹ سے ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ پولیس ایکشن کے بعد چارٹر جو جاری ہوا۔ کیا وہ ملٹری گورنر کی جانب سے ہوا تھا ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ جناب یہ ہے کہ ملٹری گورنر کو راج پرمکھ کی طرف سے سارے اختیارات دئیے گئے تھے۔ لیکن اس کی منظوری تو راج پرمکھ ہی نے دی۔

شری گروار ریڈی (ملدی شہر)۔ ابھی ابھی جناب منسٹر نے بتایا کہ گورنمنٹ کو منظوری دینے کا کوئی اختیار نہیں ہے تو پھر راج پرمکھ نے اسکی کیسے منظوری دی ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ پرسنل (Personal) حیثیت سے انہوں نے منظوری دی۔ گورنمنٹ ان دی ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ (Govt in the Education Dept) سے اسکا کوئی تعلق نہیں۔ نہیں تھا ہے۔

شری بی۔ ڈی۔ دیشمکھ (دھوکردن۔ عام) جو چارٹر روانہ کیا گیا ہے وہ کن کن معاملات میں کیا گیا ہے ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ اسکے ڈیٹیلس (Details) میرے پاس نہیں ہیں اگر آپ نوٹس دیں تو بتا سکتا ہوں۔

شری سی۔ ہنمنت راؤ۔ کیا اسکے معنی یہ ہوئے کہ حیدرآباد گورنمنٹ کا یونیورسٹی پر کوئی کنٹرول (Control) نہیں ہے ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ آپ جو چاہیں سمجھ لیں۔

مسٹر اسپیکر۔ یہ اوپینین (Opinion) ہے۔ واقعات کے لحاظ سے آپ خود رائیں قائم کر سکتے ہیں۔

شری جی۔ ہنمنت راؤ۔ کیا گورنمنٹ مقتدر اعلیٰ نہیں ہے ؟

مسٹر اسپیکر۔ میں نے ابھی کہا ہے کہ واقعات بتادئے گئے ہیں انکے لحاظ سے آپ خود سمجھ سکتے ہیں۔

شری اے۔ راج ریڈی (سلطان آباد)۔ راج پرمکھ اس ریاست کے مقتدر اعلیٰ ہیں یا اسمبلی ؟

سری بی رام کسن راو کا سوال (Constitutional) سے لئے
ہیں یہ جواب دینے کیلئے سا ہی ہوں مرے د سا طبی میں کی سدی کا اس

Shri M S Rajalingam (Warangal) May I know Sir whether any reference in this administrative report has been made to the negotiations that are being carried on for handing over the Osmania University to the Centre?

(Not answered)

سری وی ڈی دیشپانڈے سا کے ہی نہ ہیں کہ سب کو اطلاع دیے
بی با کا روبا کرے جارہے ہیں

سری بی رام کسن راؤ وہ میں کے ساحب کے دورں میں بی ن یہ لاب کے
جواب دے چکا ہوں

Shri B Ramakrishna Rao How could any reference be made with regard to this in the administrative report of the University?

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Sham Rao Bhikaji Jadav

H C M's Aurangabad Speech

*304 *Shri Shamrao Bhikaji Jadav* (Basmath Reserved) Will the hon Chief Minister be pleased to state

1 Whether it is a fact that 12½% of the services has been reserved for Harijans as mentioned by him at a public meeting in Aurangabad?

2 What is the number of Harijan Officers with their designations and lower grade servants in each department?

سری بی رام کشن راؤ اس سوال کے دو اجزا ہیں میں سوال کا جواب ایک
اسٹارڈ کوسچن (Starred Question) نمبر ( ) کے سلسلہ میں جو
نکم جولائی سے پہلے یہاں پیش کیا گیا تھا دیا جاچکا ہے حیدر اباد گورنمنٹ نے ٹوٹل
ویکنسیز (Total Vacancies) میں سے ساڑھے بارہ فیصد شیڈولڈ کاسٹس
(Scheduled Castes) کے لیے ریزرو (Reserve) کرنے کے احکام دیے
ہیں میں شیڈولڈ میں بھی شامل ہیں گورنمنٹ آف انڈیا کی لا منسٹری نے
ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جسکے ذریعہ سے ۳۲ کاسٹس (Castes) اور
۹ ٹرائبس (Tribes) کو شیڈولڈ کاسٹ اور شیڈولڈ ٹرائبز قرار دیا گیا ہے
دوسرے جز کا جواب یہ ہے کہ آفیشیلی (Officially) لفظ ہریجن کی کوئی
تعریف نہیں کی گئی ہے جسکی وجہ سے مختلف کاسٹس اور ایسی جو شیڈولڈ کاسٹس اور
شیڈولڈ ایسی میں ہیں انکا اسمار نہیں ہوسکتا گو ہاؤس انکی فہرست چاہتا ہے

ہو کے فگرس (Figures) کلکٹ (Collect) کرکے ہاؤس کے سامنے رکھے جا سکے

شری جے بی مسالی راؤ (سکندرآباد محفوظ) : حیدرآباد میں شیڈولڈ کاسٹس و شیڈولڈ ٹرائبس کے ساڑھے چار فیصد ریزرو دینے کے احکام جاری کئے گئے ہیں کیا گورنمنٹ کے ڈپارٹمنٹس سے اس کی عملی رپورٹ وصول ہوئی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ : میں نے ابھی عرض کیا کہ اس کے لئے ایک ریپریزنٹیشن (Representation) کیا گیا تھا کہ اس کی عمل آوری نہیں ہو رہی ہے اور اس کی تحقیقات کی جا رہی ہیں کہ کس طرح سے عمل ہو رہا ہے میں نے اسکے متعلق پوری طور سے کہا ہے کہ ریکارڈ سے انفرمیشن (Information) لے لے بعد اس معاملہ کو کیبنٹ میں رکھ کر اس پر غور کرنے کے بعد اگر کوئی کمی پائی جائے تو اسے دور کرنے کی کوشش کی جائیگی اور ڈپارٹمنٹس کو عمل کرنے میں دشواری ہو رہی ہے تو اسکا بھی لحاظ کیا جائیگا گورنمنٹ کا منشا یہ ہے کہ اس آرڈر کی پوری پوری تعمیل ہو

شری جے بی مسالی راؤ : ساڑھے چار فیصد ریزرویشن صرف گورنمنٹ ڈپارٹمنٹس کی حد تک ہے یا کالجس کے ایڈمیشن کے لئے بھی ایسا ہی تسلیم کیا گیا ہے

شری بی رام کشن راؤ : میں نے جو تسلیم کیا ہے وہ صرف سروس (Services) کا ریزرویشن ہے اور کالجس کی حد تک ساڑھے چار فیصد ایڈمیشن کا ریزرویشن (Reservation) کیا گیا ہے

شری مادھو راؤ نرلی کر (ہنگولی محفوظ) : کیا آنریبل منسٹر بتلائیں گے کہ ان میں سے اب تک کتنے لوگ لئے گئے ہیں

شری بی رام کشن راؤ : میں نے ابھی یہ کہا ہے اگر ہاؤس یا آنریبل ممبر تعداد معلوم کرنا چاہتے ہیں تو میں انفرمیشن کلکٹ کرکے پیش کرونگا

Shri M S Rajalingam: May I know Sir whether this reservation is increasing the efficiency of the Departments? What are the views of the Government?

شری بی رام کشن راؤ : میں نے کہا ہے کہ اس مسئلہ پر کسی طرح غور کرنا ہے وہ جو کہ بیک ورڈ اور ہینڈی کیپڈ (Handicapped) ہیں اسلئے ان کا ریزرویشن کیا گیا ہے یہ مسئلہ طے شدہ ہے اور کانسٹی ٹیوشن (Constitution) نے اسکو منظور کیا ہے میں نہیں سمجھتا کہ کبھی کبھی ایفیشینسی (Efficiency) پر کچھ اثر ہوگا لیکن اس معاملہ کو ہمیں زیر بحث نہیں لانا چاہئے

شری مادھو راؤ نرلی کر : کیا یہ صحیح ہے کہ شیڈولڈ کاسٹس کے گریجویٹس کو ڈگریاں دی گئی ہیں لیکن ملازمت نہیں دی گئی ؟

شری بی رام کسن راؤ میں نے یہی کہا کہ ابھی کوئی مکان نہیں ہے لیکن جا ... یہ سوال ہے کہ ریے ر مقصد رزروس کے احکام اسدی ہو رہی ہے ... کے متعلق کا سہ میں عر ... ہے و اسے کام جو کیے جاسکیں۔

سری مادھو راؤ برلی کر کیا صحیح ہے کہ ... وس ڈ ارعب میں جار گرھو ... کے سی کے ... دھو ... دیے نہیں ... گیا ؟

شری بی رام کسن راؤ یہ غلط ہے ... کی خبر نہیں ہوئی ہے

سری کے اسے ریڈی (بالکنڈہ) ... اس بارے ا مقصد کا اطلاق ... نہیں ہے ہے

شری بی رام کسن راؤ ... گا ہے

سری بھگوان راؤ گاڑھے (عبڑ) ... میں سائے ... مقصد کے رزرو سیں میں ... نہیں کہ نہی دخل ہے

سری بی رام کسن راؤ معیار قابلیت کا ... کیا گیا ہے اس ... کے لوگوں کے نیے نہیں معیار قابلیت کا لزوم رکھا گیا ہے ... مقصد رزروس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ معیار قابلیت کو بطور ادر کر دیا جا سکا

سری معصومہ بیگم (... علی ...) ... کمیشن کا ملک ... کمیشن کی ... سے نہیں ... ہیں؟

سری بی رام کسن راؤ جی نہیں ... نہیں ہیں

سری سرن گوڑہ (امدولہ ...) کیا ... بتلاسکتے ہیں کہ ... کا ... مقصد ... میں ... بیک ورڈ کلاسس کا نہی ... ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ ... ہے جو ... کیا ہے و ... اسی کے لیے ہے

سری کیپ راؤ واکھمارے (دیگلور محفوظ) بیک ورڈ کلاسس کے لیے جو ... رزروس دیا گیا ہے و بارے ا مقصد میں شامل ہے یا علحدہ ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ ... مقصد کا رزروس ... کے لیے ... ہے ایکہ ... کے لیے ہے ... میں ... کا ... و ... کے رزروس بارے ... مقصد ہے

Political Prisoners

*61 *Shri A Guruva Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

1 The number of political prisoners who are kept in cells in the jails in this State and the reasons for such treatment?

2. The number of political prisoners who are kept in solitary confinement in the sense that they are not allowed to meet the other inmates of the jail?

ہوم منسٹر (شری دگمبر راؤ بندو) (۱) کل ۸ پرزنرس (Prisoners) کو سیلس (Cells) میں رکھا گیا ہے۔ سکیورٹی ریزنس (Security Reasons) کے سبب دو پرزنرس کو میڈیکل گراونڈ (Medical Ground) پر ان کو جیل ... کی ... پر رکھا گیا ہے

(۲) سالیٹری کنفائنمنٹ (Solitary confinement) کا کوئی صرف وہاں ... نہیں ہے لیکن سنگل سیلس (Single Cells) ضرور موجود ہیں۔ ان پرزنرس میں سے ۸ ایسے لوگ ہیں جنکے بارے میں ... ہوم ڈپارٹمنٹ نے یہ آرڈر دیا تھا کہ انکو سنگل سیلس میں رکھا جائے

شری گروا ریڈی ۔ کیا آپ نے ان سیلس کو دیکھا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ جی ہاں میں نے جاکر انہیں دیکھا ہے

شری گروا ریڈی ۔ انکو کتنے گھنٹے باہر رکھا جاتا ہے اور کتنے گھنٹے سیلس میں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ جہاں تک میری معلومات ہیں انکو دو گھنٹے باہر رکھا جاتا ہے

شری گروا ریڈی ۔ کیا انکی صحت کے لئے یہ دو گھنٹے کافی ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ یہ ڈاکٹر جانتا ہے صحت کے لحاظ سے جو ضروری ہوتی ہے اور اس پر عمل ہوتا ہے

شری گروا ریڈی ۔ جب جیل کے اطراف پولیس کا پہرہ رہتا ہے اور جیل کا مضبوط گیٹ ہے تو پھر سیلس میں رکھنے کی کیا ضرورت ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ گورنمنٹ ہر حالت میں یہ دیکھکر جیل میں رکھنے کی غور کرتی ہے کہ وہ آدمی کس قسم کا ہے۔ اگر وہ باوجود کئی پہرے اور مضبوط گیٹ کے اوس کے بھاگ جانے کا امکان ہو تو گورنمنٹ مجبور ہو جاتی ہے کہ ایسے احکام اجرا کرے

شری گروا ریڈی ۔ جو آدمی جنہیں سیلس میں رکھا گیا ہے وہ کس قسم کے ہیں ؟ آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ وہ جیل سے بھاگنے والے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ اس تفصیل کے لئے نوٹس دیجیے

شری گروا ریڈی ۔ کیا یہ ۸ آدمی ایک ہی جیل کے ہیں یا مختلف جیلوں کے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ میں نہیں بتلاسکتا اسکے لئے نوٹس چاہیے ۔

سری دگمبر راؤ بندو د ھل ھ رن ھی

Shri R B Deshpande (Pathri) Has the Government made any provision for the appointment of jailors to look after the condition of the political prisoners ?

سری دگمبر راؤ بندو ہ ر غور ہے

سری دامو سنکر (عادل باد) کس وقت تک ر رغور رھےگی ؟

سری دگمبر راؤ بندو جسے گورنمنٹ ضروری سمجھے

سری گوپا ر بدی ایک سل میں کسے دسوں کو رکھا جاتا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو یہ سل کی گنجائس ر منحصر ہے

سری گوپا ر بدی کیا ونسل مسٹر کو معلوم ہے کہ ایک ایک سل میں ۲ ۳ ا سے کو رکھا جاتا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو و آپ نے ہونگے کہ اس میں ا ے دسوں کو رکھا جا سکتا ہ

سری گوپا ر بدی کیا حیدرآباد سنٹرل جیل میں لمبی عصلب سا ر کے ھیں

سری دگمبر راؤ بندو ھاں سلس عصلب سابوس کے ھیں

سری ام عجا (سرور) جسے دسوں کو سلس میں میں رکھاجاتا کیا ان کےلیے گ ـ ے کا مدح ہے؟ (Laughter)

سری دگمبر راؤ بندو جیسے ھی زیادہ مہر اب ہ ے ھیں

سری مرن گوڑہ کیا ان کی ھا (Health) پر کوئی ا ر جہں ھوتا ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں نے پہلے ھی کہا ہے جہاں کہ ضروری معلوم ھوا ہے ہی ر کیا جاتا ہے اور اس کےلیے ڈاکٹر کی ھدایات ر عمل ھوتا ہے

سری دامو سنکر ایسے الگ انتظامات کسے جگہوں رکھے گیے ھیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو یہ الگ سوال ہے

سری وی ڈی دیشپانڈے کیا انرمل مسٹر اس ے واقف ھیں کہ جنکو سل میں رکھا جاتا ہے انہیں ایک گھنٹہ بھی باھر جانے کی اجازت نہیں دی جاتی اور ہ سب کےلیے بھی دھوپ میں نہیں رکھا جاتا اور انکے لیے نہیں لڑتا پڑتا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ممکن ہے اس کے زمانے میں آیا ھو

سری وی ڈی دیشپانڈے کیا آج یہ حالت نہیں ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ی ہے

سری داسی سنکو کیا آپ کو معلوم ہے کہ جیل کے دھس ں(प्रविकारिया)
غلط رپورٹ دیتے ہیں ؟

Mr Speaker It does not arise This need not be answered

سری وی ڈی دیسپانڈے ایک سال جیلے خاص حالات ی جیل میں رکھنے
کا طریقہ جاری رکھا گیا تھا لیکن کیا اج کے حالات ں کے پیش نظر کے ساتھ ہ عمل بند
کرنے کے بارے میں حکومت غور کرسکتی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو جب کیس میرے سامنے آتے ہیں و ں ں ر ک با
ہوں اب بھی ایسا کیا جا رہا ہے

سری گروا ریڈی جو (ہ) آدمی جیل میں رکھے گئے ہیں و وہاں کب سے دیوں
سے ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو اس کے لیے نوٹس چاہیے

سری گروا ریڈی مجھے معلوم ہے کہ و ایک سال یا دو سال سے رکھے گئے ہیں

سری دگمبر راؤ بندو میں نے کہا ہے کہ اس کے لیے نو س دیجیے

سری گروا ریڈی کیا انہیں دو سال جیل میں رکھنے کے بعد بھی د کر کی یا
رائے ہے کہ ان کی صحت خراب نہیں ہوں ؟

سری دگمبر راؤ بندو یہ انڈیویجول کیسس (Individual Cases) ہیں
انہیں ڈاکٹر دیکھتا ہے

سری داسی سنکو صحت کا لحاظ کرتے ہوئے کیا دو سال تک ل میں رکھا
جانا صحیح ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں نے جواب دیدیا ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri A Guruva Reddy

Flogging in Jails

*62 *Shri A Guruva Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

1 Whether flogging is a system of punishment in Jails as abolished during Razakar Regime ?

2 Has it been reintroduced ? If so when ?

3 How many politicals were punished with flogging during the last three years and for what reasons?

سری دگمبر راؤ بندو: پہلے جزو کا جواب نفی میں ہے۔

(۲) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔

(۳) سنہ ۱۹۳۹ ع میں فلاگنگ (Flogging) کے یہ کیس ہیں دو ریکے و ناجائز لگانے کے کیس ہیں ... رکے جو دو کیس ہیں ان میں انڈسپلن (Indiscipline) کی وجہ سے فلاگنگ کی سزا دی گئی تھی لیکن ضلع کے جو ... کیس ہیں انکے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ جب سول اڈمنسٹریٹر صاحب وہاں دورہ پر معائنہ کے لئے گئے تھے تو ان پر حملہ کیا گیا تھا اسلئے انکو سزا دیگئی

سری گروار لڈی: کیا آپ کو معلوم ہے کہ رضاکاروں کے زمانے میں کتنے لوگوں کو فلاگنگ کی سزا دی گئی تھی؟

سری دگمبر راؤ بندو: میرے پاس موجود نہیں ہے

سری گروار لڈی: کیا آپ کو اس کی اطلاع ہے کہ چار سال پہلے رضاکاروں کے زمانہ میں دیوان بہادر اراوموداسکار نے جیل میں جاکر فلاگنگ کی سزا دینا بند کروایا ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو: مجھے اسکی اطلاع نہیں

سری مرلی گوڑہ: رضاکاروں کے زمانہ میں گلبرگہ جیل میں کتنے کانگریس والوں کو فلاگنگ کی سزا دی گئی تھی؟

سری دگمبر راؤ بندو: مجھے معلوم نہیں ہے

سری مرلی گوڑہ: کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ طریقہ کانگریس والوں کا نکالا ہوا ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو: یہ سوال اس سے پیدا نہیں ہوتا

سری گروا ر لڈی: سٹرجیل میں جو یہ ڈسپلن (Indiscipline) ہوتا بیان کیا گیا ہے اسکے کیا معنی ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو: اس کے لیے الگ نوٹس دیجیے

سری گروا ر لڈی: کیا آپ کو معلوم ہے کہ صرف کانا کھانا گیا تھا اسلئے یہ سزا دیگئی؟

مسٹر اسپیکر: آنریبل منسٹر یہ کہتے ہیں کہ انہیں ان کا علم نہیں ہے ایسی صورت میں یہ سوالات کیسے ہوسکتے ہیں؟

سری وی ڈی دیشپانڈے کیا منسٹر و اکتو ۱۹۵ ع می ا حی
س کی طرف سے سرکیولر (Circular) ۱۹۵۲ ہے و س سے
بلیک مارکیٹنگ کی سرپرستی تھی

سری دگمبر راؤ بندو مجھے کوئی اطلاع نہیں ہے مجھے یہ معلوم ہے کہ
سنہ ۱۹۴۹ ع تک بلیک مارکیٹنگ کی سر ... جاری رہی ہے ۱۹۴۸ کے بعد سے اس کو
... بند کی گئی ہے

سری وی ڈی دیشپانڈے ... ہوم منسٹر کو یہ ہے کہ وی ی
د ... سے ... کیا کیا ... ہو ... ل ہوئی تھی ... دو لوگوں (۲)
... مار گیا

سری دگمبر راؤ بندو ... انڈیویجول کیس (Individual Case)
ہے

سری گروا ریڈی ... کس سے یہ طریقہ ... وہ کیسے ... ہے

مسٹر اسپیکر یہ سوال کیسے ہوسکتا ہے ؟

سری گروا ریڈی کیا آنریبل منسٹر کو یہ معلوم نہ رہنا چاہیے

سری دگمبر راؤ بندو میں ... ہوں کہ کیا معلوم رہنا چاہیے اور کیا معلوم
نہ رہنا چاہیے

Sindhis in the Jail Department

*63 *Shri A Guruva Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

1 How many Sindhis are employed in Jail Department in both non gazetted and gazetted cadre ?

2 Whether any of them are refugees from Pakistan ?

3 What respective grades were they holding in Pakistan?

Mr Speaker I think this question has been answered several times in the House

Shri A Guruva Reddy But a part of the above question viz What respective grades were they holding in Pakistan ? was not answered

Mr Speaker They were holding some grades there and that is why they were appointed here

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir I object to the same questions being repeatedly asked by the hon Members I do not wish to say that it is a waste of time of the Assembly because that word would be objectionable But I am sure it will be agreed that no purpose is served by repeating the same questions even in a slightly re arranged language and trying to re agitate on the matter by way of supplementary questions If there is anything substantial the proper course for the hon Members would be to bring up the matter by way of motions There is no meaning in repeating the same questions several times

Shri A Guruva Reddy When the same question is asked by so many Members the hon Minister must know the feelings of the House and in this connection I would like to say that the third part of the question was not answered and so I want an answer to it

شری دگمبر راؤ بندو - سر یہ اس جو ریکارڈ ہے اسکے لحاظ سے جواب دے رہا ہوں آپ اگر پوچھیں کہ وہاں پر کیا ہے تو میں نہیں بتا سکتا ۔ ستہ نمبری یہ پوچھنا چاہیے ۔ اسٹیشن جو یہاں لیے گئے ہیں ان میں سے ۲ حلقوں کو ملا کر ایک کے ... کا ... ۲ سو تا ساڑھے چار سو ہے ۔ ایک سو ... ۲ ... ساڑھے چار سو کے گرد کے دو ... حلقوں ۲ تا ۲۴ کے کوئلہ کے اور ... تا ۱۵ گرد کے ہیں ۔

شری گرووا ریڈی - وہ کون سے مال کس گرید میں ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - میں نے مفصل نقشہ داخل کیا ہے ملاحظہ فرمالیجئے

شری گرووا ریڈی - میں یہاں معائنہ کر کے دیکھنا چاہتا ہوں

شری دگمبر راؤ بندو - معائنہ آپ اپنے دل میں کرلیں

شری وی ڈی دیشپانڈے - وہاں کے معائنہ میں کتنی زائد تعداد آرہی ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - نقشہ دیکھ لیں تو معلوم ہوجائیگا

Mr Speaker A statement was placed on the table of the House the other day and the hon Members can go through the statement

شری وی ڈی دیشپانڈے - سلمسری نوٹس دی ہے ۔ آنریبل ہوم منسٹر نے جو گریڈس اپنے ہیں اوسط معائنہ سنہ کے گریڈس پیش کرکے دیکھنا چاہیے ہیں تاکہ معلوم ہو کہ وہ وہاں کے معائنہ میں کسقدر زائد ہیں

شری دگمبر راؤ بندو - اگر آپ نقشہ دیکھ لیں تو معلوم ہوجائیگی

سرکاری دی دستاویزات (Details) کے مطابق ل ر ی د
ملے رکھے گئے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو ی ر ہ ، ہ ، داخل کر گئے ہیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K L Narasimha Rao

Detention of Singareni Workers

*322 *Shri K L Narasimha Rao* (Yellandu General) Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether and if so how many workers of Singareni Collieries were detained during the years 1948 51 ?

شری دگمبر راؤ بندو کل (ہ) ادی ارسٹ کیے گئے تھے ہ بدم
سکوریٹی ریگولیشن (Security Regulation) کے تحت اور ادنی ریونسو
ڈیسن ایکٹ (Preventive Detention Act) کے تحت ارسٹ کیے گئے تھے

شری داجی سنکر اب ان ی ہے لیے جل میں ہیں ؟

شری گمبر راؤ بندو اب کوئی ی ہے

شری داجی سنکر کیا تمام رہا کردیے گئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو جیل میں نہیں ہیں کا مطلب یہی ہے کہ انکو رہا کردیا
گیا ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Limbaji Mukhtiji

Primary School Buildings

*261 *Shri Limbaji Mukhtaji* (Manjlegaon) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(1) Whether it is a fact that certain plots of land in about 15 villages of Manjlegaon taluq Bhir district for example Rajegaon Hiwra Buzurg Talkhed and Limbgaon have been allotted for primary school buildings ?

(2) If so when are the buildings likely to be constructed ?

مسٹر فار پبلک ہیلتھ میڈیکل اینڈ ایجوکیشن (شری پولیند گاندھی) جلے مرو
یا جرت ہ ہے کہ را مری اسکولوں کی عمارتوں کے سسر ی (Construction)
کے لیے جہاں زمین حاصل ہے گئے ان مواضعات کے نام ہ ہیں

ں) ( )) ( )) ں)

محمول (ع) ذوے ( ) کد ی و (ف) ی

د ریبے ء و کا حوب ء ہے مہ کا دام لوکل کو ے کے سرد ء ( )
سہ مطابق کی مہر ے ں و د کی ہے لوکا گ عسے ے کام سروع کا ہے

श्री शिवाजी मसताजी पालसकर — या जमिनी शाळकरिता ... आहेत की पेरण्या आहेत ?

سری پھولچند گاندھی ے ے و حال سر ۔ یا سر ہیں لیے

श्री शिवाजी मसताजी पालसकर – काय शाळेचे अधिकारी वा जमिनी पेरण्यास विरोध ? है ?

سری پھولچند گاندھی کوئی اسا ہے ۔ لہ جارے سا ہے سں ہیں ہوا

سری سری ت ر ار کندم (ر) کسے دلدنگس کا کام سروع ہو ہے ؟

سری پھولچند گاندھی محبوب نگر میں سروع ہوگا ہے ور دوسری حکہ بھی ء
کام سروع ہوجا ےگا

Mr Speaker Now let us proceed to the next question Shri S Rudrappa

Ayurvedic and Unani Dispensaries

*317 *Shri* S *Rudrappa* (Chitapur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

The number of Ayurvedic and Unani dispensaries established in Gulbarga district during the year 1951 52 ?

سری پھولچند گاندھی حواب نہ ہے کہ م ایوروبدک دوحا ے جات گلبرگہ میں
کھولی گئے اور کہیں نویانی دواخانہ ابھی ہیں کھولا گیا ء ملے سے وهاں ء نوبانی دو حانے
موحود ہیں

شری حسے ن مسال راؤ کیا آسد دوسری حکہ ا و ویدک دو حانوں میں اضافہ
کرنے کی اسد ہے ؟

سری حسے ن مسال راؤ حو دواخانے کھولے گیے ہیں ان کے نام کیا ہیں ؟
سری پھولچند گاندھی سرے پاس ابھی وست سود نہیں ہے

Shri S Rudrappa May I know the minimum staff provided for each of the dispensaries ?

سری پھولچند گاندھی ۔ ک ووروبدک و د ء وهاں رہتا ہے

Mr Speaker: Let us proceed to the next question Shri Rudrappa

Opening of Dispensaries

318 *Shri S Rudrappa*: Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(1) Whether there is a proposal before the Government for opening a dispensary at Nalwar Chitapur taluq the population of which is more than 5 000 ?

(2) If so when is it proposed to be opened ?

شری پھول چند گاندھی : پہلے جزو کا جواب یہ ہے کہ نلور میں دواخانہ کھولنے کی یوجنا (योजना) ہے ۔

دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ ہر تالقہ ہر رکی آبادی رکھنے والے مقام کیلئے دواخانہ کھولنے کی اسکیم زیر غور ہے جب یہ اسکیم منظور ہوجائیگی تو اس کا بھی لحاظ کیا جائیگا

شری بھگوت راؤ گاڑگے : ایک ہی مقام پر بہت سے یونانی دواخانے ہیں کیا جس مقام پر دواخانہ نہیں ہیں وہاں نہیں ایسے دواخانے قائم کئے جاسکتے ؟

شری پھول چند گاندھی : دواخانے قائم کرنے وقت ملک سے دور کا فکر کرکے سوچنا پس (सुवनाम) لیکر قائم کئے جاتے ہیں اگر کوئی ایسی کا ہے تو ریل اسے فرمائیں میں انتظام کرونگا

श्री रामलाल कोठारी – बहुत से यूनानी दवाखाने ऐसे हैं जहां काम नहीं हो रहा है। क्या ऐसे दवाखानों को दूसरे मुकामों पर मुन्तकिल नहीं किया जा सकता है ?

شری پھول چند گاندھی : جس جگہ کام نہیں ہورہا ہے تو کیا دوسری جگہ منتقل کرنے سے کام ہوسکتا ہے ؟ ایسا نہ سوچیے نہیں ہے

شری ایس رودرپا : جب ایک ہی مقام پر کئی ڈسپنسریاں ہیں تو وہ دوسری جگہ جہاں ان کی ضرورت ہو کیوں نہیں منتقل کیا جاتا ؟

شری پھول چند گاندھی : یہ معاملہ ہمارے پاس ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ (گنگاکھیڑ) : کیا یونانی دواخانہ ... دواخانے قائم کرنے کی کوئی اسکیم ہے ؟

شری پھول چند گاندھی : آنریبل ممبر جو سوال کررہے ہیں اسکا جواب ... دیسکا ... چاہتا ہوں کہ ہماری یوجنا (योजना) ہے کہ

ایک مقام ... ایک ایک دواخانہ ہو ... دواخانے نہ ہوں

سری رنگ راو دیسنکھ ل ں
ورمی نا ں بکوے ہے هیں

سری ہو لجند گاندھی ہے ں ی ں هیں
سری رنگ راو دیسنکھ کے نا ے ں گو مسے کیا م کی ہے
سری ہو لجند گاندھی کی عمارت بنانے کی ہے ناس ہو رہی ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri S Rudrappa

Abolition of Allopathic Dispensary

†319 *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether it is a fact that Allopathic Dispensary at Shahabad in Chitapur taluq is going to be abolished ?

سری ہو لجند گاندھی ہے کی ا د ہ ہ ں با
جا ها ہے که جسب حال رهید

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Bhagwan Rao Boralker

Water Supply Schemes

*285 *Shri Bhagwan Rao Boralker* (عام) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(1) Whether any water supply schemes for Purna and Basmath towns are under the consideration of the Government ?

(2) If so when will the works be started ?

لوکل سلف گورنمنٹ منسٹر (سری انا راؤ گنکهی) یہ حروده اسکیمیں نا کے لیے ی او سح کی محکم حکومت کے ہ و کے ہے هی
ا ں کی ما ہے گ مالی کمی هی و ماں عمل میں
لای جاسکی

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Bhagwan Rao Boralker

Municipal Employees

*284 *Shri Bhagwan Rao Boralker* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(1) Whether the Government are aware of the fact that officers of the Municipalities are taking private work from the Municipal Employees in many places ?

(2) If so what measures have been taken by the Government to stop this practice ?

شری ایار اڈ گی مکھی ایسی شکایتیں وصول نہیں ہوئی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہو کہ سوشل ورکروں نے عہدہ داروں کا ہی کام لیے ہیں حکم جاری کیے گئے ہیں کہ اسطرح کا عمل خلاف ضابطہ ہے اگر ایسا عمل کیا گیا تو تادیبی کارروائی کیجائیگی

شری داسی شنکر کیا کسی تادیبی کارروائی کی گئی ؟

شری ایار اڈ گی مکھی اب تک کوئی شکایت وصول نہیں ہوئی ہے اسلیے کوئی کارروائی نہیں کیگئی

شری داسی شنکر کیا حکومت کے علم میں سوشل ورکروں کے نام سوشل ورکروں کو اپنی ذاتی کاموں میں لیتے ہیں ؟

شری ایار اڈ گی مکھی معلوم نہیں ہے

شری سرن گوڑہ کیا وزیر موصوف بتلا سکتے ہیں کہ گلبرگہ سے کئی لوگوں نے اس بارے میں درخواست دی تھی اسکے متعلق کیا کارروائی کیگئی ؟

شری ایار اڈ گی مکھی ایسی کوئی خاص شکایت وصول نہیں ہوئی ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا وزیر موصوف بتلا سکتے ہیں کہ اندر کے سوشل عہدہ دار سوشل ورکروں کے لوگوں سے گھر وں میں کام لیتے ہیں ؟

شری ایار اڈ گی مکھی ممکن ہے لیتے ہوں لیکن کوئی شکایت وصول نہیں ہوئی ہے اور احکام دے گئے ہیں کہ ایسا ہرگز نہ کیا جائے اگر کہیں ایسا کیا گیا ہو اور گورنمنٹ کے علم میں لایا جائے تو حسب ضابطہ کارروائی کیجائیگی

شری وی ڈی دیشپانڈے یہ احکامات کب جاری کیے گئے ہیں ؟

شری ایار اڈ گی مکھی ۱۹۵۰ اور ۱۹۵۱ میں احکام جاری کیے گئے ہیں

شری ایم چھایا ایسی شکایتوں کو منسٹر صاحب کے سامنے لانے والا محکمہ کونسا ہے ؟

شری ایار اڈ گی مکھی ڈسٹرکٹ کا محکمہ ہوسکتا ہے

شری گرو وار ندی اگر توجہ دلائی جائے تو کیا کارروائی کیجاتی ہے ؟

شری ایار اڈ گی مکھی ثابت ہے کہ شکایتیں ہو رہی ہیں درخواست بھیجدی جاتی ہے لیکن جب تحقیقات کی جاتی ہے تو کوئی ثبوت نہیں ملتا اسلیے گورنمنٹ تادیبی کارروائی نہیں کر سکتی

شری سری نیواس راؤ کیلم کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ سوشل ورکروں کو ولکھہ ان ہی عہدہ داروں کی ماتحتی میں کام کرنا پڑتا ہے اسلیے وہ شکایت نہیں کر سکتے ؟

سری اناراو کی مکھی گر و س کا سکے تو دوسرے وگ کرسکے ھں نکے د ھں ہ ی دم کی حد کے ھں ہ گی حدمت اکا کام س ھے جہاں تک مجھے معلوم ھے کہ س سے ا ی مکاب س ی ھے

سری داس سسکر کیا ملد ہ کیلے ہاری اورمی ر کیا گیا ھے ؟

سری اناراو کی مکھی یہ بکل غلط ھے

سری سی سری راملو (مسھی) حل ھی س سکے رہے ہیں ہر س ناھے کہ سکہ آباد کے مر (Mayor) نے س دی ھں ھو مر س ی ھے کہ سل سسر کو معلوم ھے ؟

سری انا راؤ گی مکھی مر س ھو ن کھی ھوئی ھی کا حوب دیے کیلیے مں تیار ن ھوں

سری سید حسن (حیدر آباد سٹی) رطاں ملد ہ کے س ملد ہ کا عملہ مدو ھہ ھے کیا سل سسر کو کا علم س ھے

سری انارا ؤ گی مکھی مں س سے و ب س ھوں

Shri M S Rajlingam May I know Sir when such private work is extracted it is only by way of coercion ? If so what are the observations of the hon Minister ?

Shri Anna Rao Ganamukhi I cannot say whether it is by coercion or by mutual consent I do not think that they have been extracting any such work If any specific instance is brought to my notice I will do the needful in the matter

سری وی ڈی دیسپانڈے کیا آ سل مسسر نے اپنے دورے کے موقع مہ سپل و کرس سے ملکہ کچھ سوالات کیے ھیں ؟

سری انارا ؤ گی مکھی مں کیوں ان سے سوال کروں ؟ اگر انکو کچھ شکایت ھوتی تو وہ خود مجھ سے بیان کرتے

سری مادھو راؤ ریلکر سنہ ۵۶ و ۵۷ مں جو احکام جاری کیے گیے وہ کیوں اب ر جاری کیے گیے ھیں ؟

شری انارا ؤ گی مکھی کسی قسم کی شکایت ی ھہ گی او مر ما ہ یہ احکام جاری کیے گیے ھوںگے

شری مادھو راؤ ریلکر آ ے معنی ہ ھوے کہ و سل مسسر کو یہ م ھے

Mr Speaker No argument please

سری انارا ؤ گی مکھی ن سنہ ۵۷ ۵۸ ب س مر س تھا

Shri K Venkiah (مدهرا) Mr Speaker Sir I want to put one supplementary question Are there any roads under the supervision of the Local Self Government ?

Mr Speaker It does not arise in this connection so need not be answered

Unstarred Questions and Answers

Distribution of land among Scheduled Castes

96 *Shri Govindrao Gaikwad* (*Pathan Gangapur*) Will the hon Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state

Whether and if so how many acres of land (Porampoke Gairan, etc) have been distributed free of cost amongst Scheduled Castes since Police Action?

Shri B Ramakrishna Rao 39 271 acres of land have so far been distributed among the Harijans free of cost

Taccavi Loans to Scheduled Castes

96 A *Shri Govindrao Gaikwad* Will the hon Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state

1 Whether the Government have given Taccavi Loans to the Scheduled Castes ?

2 If so what are the district wise details?

Shri B Ramakrishna Rao 1 The provision of Taccavi Mal is made in the budget every year for advancing taccavi loans to the cultivators irrespective of caste and creed and from this provision the Scheduled Castes are also granted taccavi loans

2 District wise details regarding distribution of taccavi loans to scheduled castes could be obtained from 5 districts so far Details of the remaining districts are still awaited and the Collectors have been asked to send the data at an early date Statement showing the amount of taccavi loans granted to Scheduled Castes in the 5 districts mentioned above is enclosed

[Statement

Statement showing the amount of Taccavi Loan granted to Scheduled Castes in various Districts

S No	Name of District	Amount of Taccavi loans granted to Scheduled Castes	Remarks
1	2	3	4
1	Nanded	Rs 6 618 0 0	
2	Bhir	9 400 0 0	The figure shown in Col No 3 pertains to Patoda taluqa only and the Collector has promised to furnish the figures of other taluqs when received from Tahsildars
3	Mahbub nagar	10 000 0 0	For construction of houses
4	Warangal	79 460 0 0	Distributed to Koyas and Harijans under the Development Scheme of Chelvoi and Narsampet
5	Parbhani	30 640 0 0	Distributed to 1008 persons

Amera Department

101 *Shri G Vittal Reddy (Kamareddy General)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

1 Whether it is a fact that Amera Department does not exist in any other State ?

2 Whether the Government intend abolishing the same ?

Shri B Ramakrishna Rao This has already been done The Amera Department was closed down from 1st April 1951

Every State however has to entertain a certain number of distinguished guests particularly for various reasons Sometimes eminent technical men are invited on behalf of the State to give advice to Government Men of such eminence are normally treated as State guests everywhere In order to fulfil this obligation all the Part A and B States maintain Government Houses Bombay has Government Houses at Bombay and Poona Madras has Government Houses at Madras and Ooty Uttar Pradesh has similar Houses at Lucknow and Naini Tal Bengal is maintaining Government Houses at Calcutta and Darjeeling Apart from Government Houses these large States have the added advantage of having first class Hotels where State guests can be accommodated if necessary Distinguished persons are usually put up at Government Houses Bombay Budget has a provision of I G Rs 4 17 000 for household staff and expenditure on Government Houses at Bombay Mysore Government provide an amount of I G Rs 2 83 000 for reception and Entertainments of Government Guests The Amura Department was wound up giving place to Guest House Department with a saving of O S Rs 2 92 500 reducing the expenditure from Rs 5 64 469 to Rs 2 71 900

As the total amount of Rs 2 71 900 was susceptible to further reduction the scheme of the Government House Department was again reviewed and a Proposition Statement showing the existing and proposed items of expenditure has recently been prepared and sent to the Finance Department for the issue of necessary instructions to the Accountant General according to which a further savings of Rs 17 361 is expected The suggestions or assumptions made in the question deserve no answer

102 *Shri G Vittal Reddy* Will the hon the Chief Minister be pleased to state —

1 Whether it is a fact that the Gazetted Officers in Government Service have been given the option of choosing either the revised or old pay scales ?

2 If so for what reasons such an option is given in spite of the recommendations of the Gorwalla Committee

Shri B Ramakrishna Rao It is a well recognised principle of social justice and equity that the terms of service of existing Government Servants are not varied to their disadvantage during their incumbency The strict observance of this healthy principle is a *sine qua non* for keeping the civil service contented and loyal so that the administrative efficiency may not be jeopardised Whenever revision of scales of pay or alterations in the conditions of service takes place the existing Government Servants are always

given the choice either to remain in the existing scales of pay or to opt out for the revised scales Following this universally accepted principle the Hyderabad Government have also decided to give option to the existing Government servants to elect to remain either in the old grades or to opt out to the revised grades of pay

Daily Allowance to Under trials

118 *Shri Narayan Rao Vakil* (Biloli) Will the hon Minister for Home be pleased to state —

1 How much daily allowance is paid to an under trial prisoner ?

2 Whether the amount paid is found sufficient for the purpose for which it is paid ?

Shri D G Bindu (1) Annas fourteen per day

(2) Yes

C I B Blocks

92 *Shri Laxmi Niwas Ganeriwal* (Ramayanpeth) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(1) What is the total number of houses (classwise) belonging to City Improvement Board in Hyderabad City ?

(2) Whether and if so how many houses of each class are vacant ?

(3) Whether all the persons to whom they have been allotted are occupying the houses or have sublet them partly or in full ?

(4) If so whether such sub letting is permitted ?

(5) If not what action has been taken in this regard ?

(6) What is the total outstanding rent of each class of houses for the year 1949 1950 and 1951 ?

Shri Anna Rao Ganamukhi (1) The number of C I B houses (classwise) is as below

Special	95
1st Class	188
A Class	449
II Class	173
B Class	704

III Class	315
C Class	1 179
IV Class	169
D Class	647
Shops	51
Single room tenements	484
Double room tenements	58
Total	4 445

(2) There are no houses of any class vacant

(3) All C I B houses are in occupation of the persons to whom they were originally allotted with the exception of 139 which are occupied by persons other than the original allottees

(4) Subletting is specifically prohibited in the terms of the lease

(5) The C I B has instituted proceedings for ejecting illegal occupants under Rule 21 of the City Improvement Board Property Recoveries and Ejection Rules 1341 F (1932) Of the 139 cases of illegal occupation of City Improvement Board blocks noted in clause C above 29 cases have been decided and possession of 12 properties taken over by the C I B 17 cases have gone in appeal to the High Court

(6) The total outstanding rent of C I B houses (class wise) is as specified below

	Class of Houses	1949	1950	1951	Total
		Rs	Rs	Rs	Rs
1	Special	20 727	35 068	30 228	80 919
2	A Class	10 714	9 809	7 870	28 387
3	B Class	11 488	10 770	9 803	32 061
4	C Class	11 801	11 778	11 340	34 919
5	D Class	2 251	3 011	2 838	8 100
6	Single room tenements				
7	Double room tenements			100	100
8	Shops	980	1 405	2 279	4 664
				Grand Total	1 95 148

Water Scarcity in Aurangabad

99. *Shri Govindrao Gaikwad* : Will the hon. Minister for Local Self-Government be pleased to state

1. Whether the Government are aware that Aurangabad town is suffering from scarcity of water ?

2. If so, what steps do the Government intend to take in the matter ?

Shri Annarao Ganamukhi : (1) There is a certain amount of inconvenience to the public of Aurangabad due to scarcity of drinking water. This is for a short period during the summer season.

2. This will be remedied in the near future when the tank for the water-supply to Aurangabad which is expected to be completed about the middle of 1953.

Municipal Roads

116. *Shri G. Sreeramulu* : Will the hon. Minister for Local Self-Government be pleased to state :

1. Whether it is a fact that the Road between Manthani town and Godavari Temple in Municipal jurisdiction has not been repaired since many years ?

2. If so, when will it be repaired ?

Shri Annarao Ganamukhi : (1) It is not a fact that the road between Manthani town and Godavari Temple has not been repaired since many years. The road is under the jurisdiction of the District Board, Karimnagar, and not that of the Manthani Municipality. The road was repaired in 1948, 1949 and 1950 at a cost of Rs. 776, Rs. 321 and Rs. 1,437 each year respectively.

(2) An estimate for repairs to the road during the current year is under the scrutiny of the Divisional Engineer, Local Government, Warangal.

Mr. Speaker : Now, let us proceed to the next business. The hon. Shri B. Ramakrishna Rao.

Motion re-appointment of the Unemployment Committee

Shri B. Ramakrishna Rao : Mr. Speaker, Sir, with your kind permission, I beg to move the following Motion, of which I have given notice :

"That this Assembly to proceed under Rule 110 (1) of the Hyderabad Legislative Assembly Rules to constitute a Committee

with the hon Minister for Labour Rehabilitation Information & Planning as its Chairman and consisting of the following as its members

1 Chairman

2 Shri L K Shroff

3 Shri Konda Laxman

4 Shri Veerendra Patil

5 Shri Ratanlal Kotecha

6 Shri G Rajaram

7 Shri V D Deshpande

8 Shri Annaji Rao Gawane

and with your permission Sir and with the permission of the House I would like to add the name of Shri B D Deshmukh to investigate into and report upon the following matters

(*a*) Unemployment and under employment in the urban and rural areas of the State respectively

(*b*) Ways and means of relieving the said un employment and under employment and

(*c*) Ways and means of arresting further growth of the said unemployment and under employment in the State of Hyderabad

The Committee is to present its report to the Assembly within six months '

یہ موشن اسمبلی میں پیش کر رہا ہوں کہ مجھے کچھ مہینوں سے بلکہ گذشتہ دو سال سے محسوس ہو رہا ہے کہ میں حکومت میں ہوں یہ صرف یہ ہے اور یہ محسوس ہو رہا تھا کہ کئی وجوہ کی بنا پر بیروزگاری بے تحاشہ شروع ہو گئی ہے اگریکلچر پر جو بار پڑتا ہے وہ ظاہر ہے اسی طرح روزگار کے دوسرے ذرائع مسدود ہو گئے ہیں اور بیروزگاروں کا ہجوم اس قدر بڑھتا جا رہا ہے کہ ملک میں خطرناک بے چینی پیدا ہو رہی ہے اور نہ صحیح معاشی بحران کی طرف لیجانے والی ہے اس سلسلے میں حکومت اسے طور پر بھی سوچ رہی تھی کہ اس بیروزگاری کو کسطرح دور کیا جائے اس بیروزگاری کی کئی وجوہ ہیں حیدرآباد کی فوج ایکدم ختم ہو گئی اسکی وجہ سے ہزاروں آدمی بیروزگار ہو گئے گورنمنٹ کے بعض ڈپارٹمنٹس میں تخفیف عمل میں آئی جاگیرات ختم ہو گئیں جسکی وجہ سے وہ لوگ جو جاگیروں میں ملازم تھے انکی ملازمت غیر ضروری ہو گئی اور وہ علحدہ ہو کر بیروزگار ہو گئے اسکے علاوہ کئی اور وجوہ کی بنا پر بیروزگاری بڑھتی جارہی ہے اور ایک معاشی خطرہ کا اندیشہ ہے گورنمنٹ ایک ری ہیبلیٹیشن (Rehabilitation) کیلئے

کام کر رہی ہے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اسکے لیے ۳ لاکھ روپیہ منظور کیے ہیں حکومت حیدرآباد نے بھی اس پر رقم خرچ کی ہے لیکن ایسا محسوس ہورہا ہے کہ جو کام ہوا ہے وہ ناکافی ہے میں خود لیکن ارمی میں نوجوں کا صدر ہوں حال ہی میں میں نے سکی بستیک کی صدارت کی ہے اسکے فاکٹس اینڈ فگرس (Facts and Figures) دیکھنے سے مجھے محسوس ہو کہ جسقدر کام اسکے ری ہابلیٹیشن (Rehabilitation) کیلیے کیا جانا چاہیے وہ نہیں ہوا اس کا بڑا سبب یہ ہے کہ جیسا روپیہ ہونا چاہیے تھا وہ مل سکا غرض اس موقع پر میں یہ کہونگا کہ اور دوسرے طبقات اور گروہ ہیں جو بیروزگار ہیں اور ان بیروزگاری کو دور کرنے کے ذرائع و وسائل پر صرف حکومت ہی غور کرے یہ نا ممکن ہے چونکہ ہم اس اسمبلی میں ملک کے رپرزنٹیٹیو (Public Representatives) کی حیثیت سے جمع ہوئے ہیں اسلیے اس معاشی بحران کو دور کرنے کی تدابیر پر غور کرنا ہم سب کا فرض ہے اس لیے میں چاہتا ہوں کہ اسمبلی کی ایک کمیٹی یعنی باڈی (Body) کی حیثیت سے اس پر غور کرے اور جو تدابیر نکل سکتے ہیں ان پر غور و فکر کے بعد ایک مبسوط رپورٹ تیار کر کے اسمبلی کے سامنے پیش کرے تا کہ اسمبلی اس پر غور کرسکے اور مناسب تدابیر اختیار کرسکے جہاں تک گورنمنٹ کا تعلق ہے جو کام حکومت کرسکتی تھی اس نے کیا ہے اس کمیٹی کے قیام کا مقصد یہ نہیں کہ جب تک اسمبلی کی طرف سے کوئی فیصلہ نہ ہو حکومت تک اس سلسلے میں کوئی کام نہ کیا جائے لیکن اس ریزولیوشن کو پیش کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اس مسئلہ کو بہت اہمیت حاصل ہے میں نے اس ہاوس کو عمومی حیثیت سے غور و فکر کر کے تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے اس وجہ سے میں نے آنریبل منسٹر فار لیبر ری ہابلیٹیشن ... اینڈ ... کی صدارت میں دوسرے آنریبل ممبرس پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کرنے کی تجویز ہاوس کے سامنے پیش کی ہے جو نام میں نے پیش کیے ہیں وہ یہ ہیں

( ) سری [illegible]

(۲) سری لکشمن کوند

(۳) سری ویرابدر سل

(۴) سری رن لال کوٹنجہ

(۵) ری جی راجہ رام

(۶) سری وی ڈی دیسپانڈے

(۷) سری اناجی راؤ گوائے

(۸) سری بی ڈی دیسمکھ

اسکے لیے میں ٹرمس آف ریفرنس (Terms of reference) یہ ہیں کہ

(*a*) Unemployment and under employment in the urban and rural areas of the State respectively

کسی اربن اینڈ رورل ایریاز (Urban and Rural Areas) دونوں میں جو
ان ایمپلائمنٹ (Unemployment) اور انڈر ایمپلائمنٹ
(Under employment) ہے ان دونوں کے بارے میں معلومات کر کے رپورٹ دے

(*b*) Ways and means of relieving the said unemployment and under employment and

(ب) ویز (Ways) اور مینس (Means) بتلائے کہ کسطرح سے کو دور کیا جاسکتا ہے یا کم سے کم کیا جا سکتا ہے

(*c*) Ways and means of arresting further growth of the said unemployment and under employment in the State of Hyderabad

(ج) ان ایمپلائمنٹ اور انڈر ایمپلائمنٹ کی جو بڑھتی ہوئی تعداد ہے اس کو روکنے کے ذرائع بتلائے۔ میں امید کرتا ہوں کہ کسی غور کے بغیر یہ ریزولیوشن ہاوس کے سامنے پیش کیا گیا ہے اور مجھے امید ہے کہ ہاوس اس موشن کو قبول کرے گا

श्री नरेंद्र (कारवान) प्रधान मंत्री ने अभी हाउस के सामने एक प्रस्ताव पेश किया है। मैं विधान सभा के रूल (२१०) की तरफ हाउस का ध्यान आकर्षित करना चाहता हूं जिसके अंदर यह बतलाया गया है कि किसी प्रस्ताव को हाउस में लाने के लिए दस दिन का नोटिस देना आवश्यक है। जिसके साथ साथ यह भी है कि मेम्बर मन को मिला कर कमेटी के मेम्बर्स की तादाद ८ होनी चाहिए आनरेबल मिनिस्टर भी मेम्बर ही कहलाते हैं। इस तरह मेम्बर्स की संख्या ९ हो जाती है। इस में संदेह नहीं है कि यह बात महत्वपूर्ण है और मजदूरों में बेकारी है। इससे हम भी हमदर्दी है। मगर यह प्रस्ताव प्रोविजनल रूल्स के तहत जिस प्रकार आना चाहिए था नहीं आया है। इस लिए मैं आप की तवज्जह इस तरफ दिलाना चाहता हूं।

مسٹر اسپیکر آنریبل ممبر نے نوٹس کی حد تک جو کچھ فرمایا ہے اس میں نے اس موشن (Motion) کی اہمیت کے لحاظ سے اسکو ویو (Waive) کردیا ہے لیکن کنونشن (Convention) عام طور پر ہے کہ ایسا نہ ہو۔ البتہ یہ سوال کہ

The Committee must not without leave of the Assembly consist of more than 8 Members

جہاں (۹) نام پیش ہوئے ہیں مگر اس میں یہ شرط ہے کہ اسمبلی کی اجازت سے اسمیں اضافہ کیا جاسکتا ہے جہاں نو ممبر کے لیے ہم اس رول کے مطابق عمل کرسکتے ہیں

श्री नरेंद्र (कारवान) क्या यही नियम मंजूर करना जरूरी है ? या इसमें अवकाश प्रदान भी किया जा सकता है ?

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ جب اراکین ممبر کے نام ہی لئے گئے ہیں تو دوسرے لوگ ... کو نام لینے ہی میں زحمت ہوتی ہے مشکل ہوگی

شری بی۔ رام کشن راؤ: میں میرا صاحب کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں جانتا ہوں کہ دستور کی رو سے جس دن چاہے میں دس ممبر رکھ سکتے ہیں لیکن یہ بھی جانتا ہوں کہ عام طور پر رولس کے تحت یہ ممبر ہونے چاہئیں لیکن اسپیکر ہاؤس کی اجازت سے جب دس ممبر کا تعین ہوسکتا ہے

The Committee must not without leave of the Assembly consist of more than 8 Members including ex officio Member

اسلئے میں نے (۹) نام پیش کئے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ ان کے لئے اجازت لی جائے گی یہ میں ایک ممبر کا کاروان ہے میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے ان ناموں کے انتخاب میں دوسروں سے مشورہ کر کے نہیں طے کیا ہے مجھے امید ہے کہ ایک ممبر اور کاروان سے ملاقات ہوسکی جسکی وجہ سے ان کے ساتھ مشورہ جاری نہیں ہوا بہر حال اسمیں مختلف ریجنس (Regions) اور ممبر کے کام سے دلچسپی کو پیش نظر رکھکر یہ نام لئے ہیں سکے یہ معنی نہیں کہ دوسرے لوگ اس میں مدد نہیں کر سکتے تھے لیکن اس کمیٹی میں ممبروں کی تعداد محدود ہے اور صرف ۸ ممبرس ہونا چاہئے ایک نام اور اضافہ کیا گیا ہے جسکے لئے اسپیکر سے اجازت چاہی جا رہی ہے ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر کاروان بھی مجھسے متفق ہوجا سکے

شری بھگوان راؤ گاڑے: اس ریزولیوشن کی اہمیت سے انکار نہیں اور نہ اسکو صاحب کی رولنگ پر مجھے اعتراض ہے لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ صرف ایک یا دو بار نہیں مسلسل ان جاری رولس سے ہٹکر ہی کنوینشنس (Conventions) قائم ہوتے جا رہے ہیں یہ ہونا کہ ہاؤس کے حقوق اور پرولجس (Privileges) کا سوال ہے اسلئے اسپیکر صاحب ان اہم باتوں پر غور کریں اور آئندہ اس کا لحاظ رکھا جائے تو بہتر ہے

شری مادھو راؤ نرلیکر: جو تحریک ہاؤس کے سامنے آئی ہے اسکو ہم تہ دل سے قبول کرتے ہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ میں یہ کہونگا کہ ناموں کی جو فہرست تیار کی گئی ہے اس میں شیڈولڈ کاسٹس میں سے کسی کا نام نہیں ہے آنریبل ممبرس کو معلوم ہے کہ بیروزگاری زیادہ تر اسی طبقہ میں ہے اسلئے اس میں شیڈولڈ کاسٹس کی نمائندگی ہونی چاہئے تاکہ وہ نمائندے بھی اپنے مسائل کمیٹی کے سامنے رکھ سکیں ہندی میں کہاوت ہے کہ ([illegible]) ایسے ہی لوگ اس سوال کو حل کر سکتے ہیں جنہیں اسمیں معلومات ہوں اسلئے میں کہونگا کہ اس کمیٹی میں شیڈولڈ کاسٹس کے نمائندے کو بھی رکھا جائے اس لحاظ سے دیکھا جائے تو شیڈولڈ کاسٹس کے افراد کو بھی اسمیں لینا ضروری تھا اسلئے میں ان اصولوں کی بنا پر اس کی سفارش کی گئی ہے اختلاف کرونگا

شری رام راؤ اورنگ آبادکر (گھوراں): اس میں لنگائت ممبر بھی نہیں ہے (Laughter) ایسی حالت میں لنگائت ممبر کو بھی لیا جانا چاہئے

شریمتی شاہجہان بیگم: میں بھی یہی سمجھتی ہوں کہ لیڈروں نے ... دیکھی ہیں ہوئے بلکہ عورتیں ان سے بھی زیادہ ہوئی ہیں ور ان سے قبل عرصے سے لگائی ہے (Laughter) الہ من کے منہ کہنا پڑتا ہے کہ جسطرح ہمارا ملک ابھی ہی طرف کھسکتا ہے اسی طرح سب مرد نے ہی فائدہ کی بات سوچتے ہیں اسطرح جہاں بھی جال چل رہے ہیں میں یہ نہیں سمجھتی کہ جسبونٹ نے نام پروپوز (Propose) کئے ہیں انہوں نے عورت کو دیکھا ہی نہیں یا دنیا میں کوئی عورت انکی نظر سے گزری ہی نہیں اس لئے میں کہتی ہوں کہ اس کمیٹی میں ایک عورت ممبر ضرور ہونا چاہئے

سری ہری رام کشن راؤ اماں بیرمیں سمجھا نہیں ہوں (Laughter) میں سمجھے کہنے والا ور ہونے والا ہوں ... نہ کہا کہ عورت نظر سے نہیں گزری ہوگی صحیح نہیں ہے (Laughter) جو کہ ... کمیٹی ہے میں اسکی ابتدا ہی کررہا تھا کہ ابھی ... کچھ میں کوئے ہے اور کچھ ایسی کوئے ہے نام لیے جا رہے ہیں میں یہ جانتا ہوں کہ کمیٹی میں ممبران (पुरुष) بھی رہیں اور میں (स्त्रियां) بھی یہ دو جانب کے ممبروں کو لینے وقت میں یہ سوچ رہا تھا کہ ۹۹ ممبروں کی اسمبلی میں سے کس کو لوں اور کس کو نہ لوں کیونکہ ایک بھی ... ممبر ایسے نہیں ہیں جنکے متعلق میں یہ سمجھوں کہ وہ اس کمیٹی میں رہنے کے قابل نہیں ہیں لیکن اسٹیچوٹرلی (Statutorily) تعداد مقرر کی گئی ہے اگر ہاؤس کا یہ خیال ہے کہ ایک آدھ ممبر کا اور اضافہ کیا جائے یہ ایک یا دو لیڈی ممبروں کو لیا جانا چاہئے میں نے ۹ ممبروں کی فہرست پیش کی ہے ہاؤس اگر چاہے تو اسکو ۱۱ کر دے لیکن دیکھنا یہ ہے کہ میں نے جو فہرست پیش کی ہے اتنا اسمیں پارٹی کے لحاظ سے اضافہ کیا جاسکتا ہے یا نہیں اسلئے اگر اس درستی (दुरुस्ती) سے دیکھا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ اسمیں سریمتی شاہجہان بیگم اور سریمتی راج سری دیوی کو بھی اس فہرست میں شریک کیا جاسکتا ہے اور سریمتی رحمی دیوی شیڈولڈ کاسٹ کے ممبر ہونے سے انکی بھی نمائندگی ہوجائیگی اسلئے میں یہ پروپوز (Propose) کرتا ہوں کہ سریمتی شاہجہان بیگم اور سریمتی راج سری دیوی کو لیا جائے ہاؤس ان ممبروں کی کمیٹی کانسٹیٹیوٹ (Constitute) کرے تو مناسب ہے

شری اناسی راؤ گوانے (भरती) جو موشن آیا ہے اسکا سواگت (स्वागत) کیا جارہا ہے لیکن جیسا کہ ابھی کہا گیا کہ جنکے نام پیش کئے گئے ہیں ان سے اب جب بھی کمیٹی اور میں سمجھتا ہوں کہ اچھا ہونا ہی چاہئے ورنہ اگر اپوزیشن کے لیڈر اور ڈپٹی لیڈر کے نام ہی لیے جائیں تو ممکن ہے کہ یہ شبہ پیدا ہوجائے کہ لیڈرس صرف اپنے ہی نام پیش کرتے ہیں اسلئے چلے پارٹی کے ممبر سے گفتگو کی جائے اور پھر اپوزیشن کے لیڈر جو نام دیں انہیں حاصل کرلیا جائے تو مناسب ہے بہرحال میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب کبھی بھی آئندہ جب ممبر نامزد کریں اپوزیشن کے لیڈر سے بھی مشورہ لیا کریں

श्री शिवाजी मुस्तावी सिलेक्ट कमेटीमध्ये कमीत कमी सदस्य ठरविण्याची जी मर्यादा ठरवेली आहे माझ्या मते तिचा हेतू असा आहे की जितके थोडे लोक आणि मोजके लोक बसून ठरवीन तितके चांगले असते कारण त्याचे लवकर एकमत होऊ शकते सिलेक्ट कमेटी नेमण्याचा अनुभव मंडळी असा असावा की त्यात मोजके व निवडक लोक असावेत म्हणून त्यात आठ लोकांची संख्या ठरवेली आहे हेतू हा की सबजबपूरी मालू नस व लोक घटने आहेत हे योग्य नाहीत असा माझ्या म्हणण्याचा हेतू नाही पण अधिक लोक असल्यास निर्णय चटकन होत नाही खरी गोष्ट अशी आहे की सिलेक्ट या घटनेच्या अथ मंडळी कमी आणि निवडक लोक असा आहे अमक अक व्यक्ति यात असावी हा विचार सोडला पाहिजे यात मानापमानाचा प्रश्नच नाही सिलेक्ट कमेटीत थोड लोक असले पाहिजेत नाही तर आपण असेम्बलीचे सबच मंबर कोणतीहि गोष्ट नाही का ठरवत? म्हणून माझी अशी विनती आहे की आठच लोक घ्यावेत मावेत म्हणज विष्ट हेतू साध्य होईल निष्कारण अमूक अका वर्गाचे मंबर नाहीत म्हणून अकरा मंबर करू नका या दृष्टीने माझी अशी सविनय विनती आहे की या आठ मध्ये सब वर्गांचे लोक यतील अशी काही तरी व्यवस्था करा आणि त्या दृष्टीने आठ नावात अशी सागरा घाला की त्यात हरिजन आणि स्त्री मंबर वगैरे यतील बानरेकड मुख्य मंत्री याकड लक्ष देतील अशी आशा आहे ज्यास्त मंबर घतल्यामुळ सर्वांचेहि प्रमाण वाढल पण सर्वांची बाब गौण आहे कारण थागल्या कामाकरिता खर्च होत असला तर त्याकड दुर्लक्ष करावयास पाहिजे म्हणून माझी मर्यादा ठरवली तर चागले होईल

Shri B Ramakrushna Rao Mr Speaker Sir I do not think it is necessary to prolong the discussion any further I have to place my view before the House that the selection of members to the Sub Committee is ordinarily a privilege of the mover Whether it is the Chief Minister or any other member of the House that puts the motion before the House it is his privilege and his duty to choose the members Of course it is for the members of the Assembly to add to the number or to reduce it But so far as the selection of the names itself is concerned it is I think my privilege which I have exercised I shall certainly keep in mind that in future whenever I choose members of different political parties I shall consult them in a more or less official manner I have now somewhat unofficially consulted some members—those whom I could get hold of easily I shall see that in future whenever I have got to make the selection to a sub committee I do so after consulting the leaders of the respective parties So far as this case is concerned *i e* the motion which I have now placed before the House I have only exercised a discretion given to me not merely as the mover of the motion but as the head of the Government I do think that in selecting the names I have presented before the House I have done so with some amount of responsibility after consulting the members concerned I cannot for a moment think of with drawing any name that I have suggested That is why I was prepared to add two names as suggested by the hon Members,

two ladies one from the scheduled castes and the other Shrimathi Shahjehan Begum These are the names that I have suggested

Still I think the House should not as already expressed by another hon Member now talk of changing the names or any thing of that kind That should to a certain extent or rather to a very large extent depend on the discretion of the mover I may assure the hon Members that I have exercised my discretion with great care and after proper precaution to see that each section of the House is represented I will beseech the House to accept my motion with the two amendments I know that the number eight has been fixed with special reference to brevity to ensure the compactness of the sub committee But as the House has expressed itself in favour of adding two more names I have readily agreed to the suggestion That I have done because I had to bring this motion before this House without the proper notice of ten days in a sort of hurry I may assure hon Members of the opposition that though I have not consulted all of them with regard to the selection of the members I have consulted a few friends who I thought would give me proper advice So this is not a question of consulting parties as such but this is a question of exercising my discretion as best as possible and that I have done I have therefore to beseech the Assembly to keep in mind the object with which we are forming this committee I hope there would not be any further discussion on this and that my proposition would be agreed to unanimously

شری وی جی دیشپانڈے: میں کنٹروورسی (Controversy)
کے لیے نہیں کچھ کہنے کے لیے کھڑا نہیں ہوں بلکہ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ
یہ ریزولیوشن ہاؤس کے سامنے آیا ہے وہ ضروری تھا میں نے پہلے ہی کہا ہے کہ
بے روزگاری روز بروز بڑھ رہی ہے اور خاص کر پولیس ایکشن کے بعد تو اس میں بہت ہی
اضافہ ہو گیا ہے اور یہ بھی مجوزہ سلمپ (Slump) کی وجہ سے کارخانوں
سے مزدوروں کو بھی نکالا جا رہا ہے اسلیے میں سمجھتا ہوں کہ ان تمام چیزوں کے
خیال رکھتے ہوئے یہ تحریک بہت ضروری تھی لہذا ہم اسکا ویلکم کرتے ہیں اور
میں سمجھتا ہوں کہ عوام بھی اسکو ویلکم کرینگے اب رہا سوال ممبرس کا
اسکے بارے میں میں کہنا چاہتا ہوں کہ اس میں نمائندگی کا جو حق حاصل ہے اور
موور (Mover) صاحب نے جو لسٹ ہاؤس کے سامنے رکھی ہے
اس لسٹ کو پورا کرتی ہے اس وجہ سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ آنریبل منسٹر کی
طرف سے جو تحریک رکھا گیا ہے اس کو منظور کیا جائے تاکہ بے روزگاری کا مسئلہ جلد
جلد حل کیا جاسکے

Mr Speaker The question is .

"That this Assembly do proceed under Rule 110 (1) of the Hyderabad Legislative Assembly Rules to Constitute a Committee with the hon. Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning as its Chairman and consisting of the following of its Members

1 Chairman
2. Shri L. K. Shroff
3. „ Konda Laxman
4. „ Veerendra Patil
5. „ Ratanlal Kotecha
6. „ G. Rajaram
7. „ V. D. Deshpande
8. „ Annaji Rao Gawane
9. „ B. D. Deshmukh
10. Smt. Rajamani Devi
11. „ Shahjahan Begum

to investigate into and report upon the following matters :—

(*a*) unemployment and under-employment in the urban and rural areas of the State respectively,

(*b*) ways and means of relieving the said unemployment and under-employment, and

(*c*) ways and means of arresting further growth of the said unemployment and under-employment in the State of Hyderabad.

"The Committee is to present its report to the Assembly within six months."

The motion was adopted.

Legislative Business

Mr Speaker : Before taking up the amendments to Clause 5 of L. A. Bill No. XXI of 1952, the Hyderabad Land (Special Assessment) Bill, 1952, there are certain Bills to be introduced The hon. Dr. G. S. Melkote to introduce L. A Bill No. XXIII of 1952

The Minister for Finance (Dr. G. S. Melkote). Mr Speaker, Sir, I beg to introduce L. A. Bill No. XXIII of 1952, a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950.

5

Mr Speaker L A Bill No XXIII is introduced

The Minister for Law and Endowments (*Shri Jagannath Rao Chandarki*) Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*Alias* Apchalnagar Saheb) of 1312 Fasli

Mr Speaker Bill No XXIV of 1952 is introduced

The Minister for Rural Reconstruction (*Shri Devi Singh Chauhan*) Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXV of 1952 a Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad

Mr Speaker L A Bill No XXV of 1952 is introduced

L A Bill No XXI of 1952, the Hyderabad Land (Special) Assessment Bill, 1952

Mr Speaker We shall now take up amendments to clause 5 of L A Bill No XXI of 1952 the Hyderabad Land (Special Assessment) Bill 1952

Shri Annaji Rao Gavane Mr Speaker Sir before we take up the other business it is better to fix the dates on which the Bills just now introduced will be discussed

Mr Speaker We shall fix in the course of the day

شری بی ڈی دیشمکھ میرا امینڈمنٹ نمبر (۲) کے سلسلہ میں ہے جس میں چند الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ موور آف دی بل (Mover of the Bill) کا بھی منشا ہی تھا دوسری امینڈمنٹ کا یہ منشا ہے ان الفاظ سے یہ پروو سو (Proviso) بالکل صاف ہو جاتا ہے میں توقع کرتا ہوں کہ میری اس امینڈمنٹ کو جو ایک معمولی امینڈمنٹ ہے ہاؤس کو قبول کرنے میں کوئی تامل نہیں ہوگا وجہ اسکی یہ ہے کہ جب ہم قانون بنائیں تو اسکے مبہم ہونے کی وجہ سے یہ ترک کرنے والے غلط معنی پیدا کریں اور عوام پر اسکے برے اثرات ہوں اس کا لحاظ کرتے ہوئے میں اپنی ترمیم کرتا چاہتا ہوں اور ایسے یہ ایک ترمیم ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں کلاز (۵) یہ ہے

Clause 5 Government may by notification alter with effect from such date as may be stated therein the rates of special assessment or add to the areas shown in the schedule

(۸ بجے — Proviso to Clause No 5 — (پرووائزو ٹو کلاز نمبر پانچ

Provided that no rate of special assessment shall be increased above the corresponding rate given in the schedule unless it is approved by a resolution of the Hyderabad Legislative Assembly

میں پرووائزو کی رو سے یہ ہم کو یہ بتلا دیا گیا ہے کہ اگر حکومت ریٹ میں اضافہ کرنا چاہے تو اسمبلی کی منظوری سے ایسا کر سکیگی لیکن اس میں یہ صراحت نہیں کہ اگر حکومت شیڈول میں کسی علاقہ کا اضافہ کرنا چاہے تو وہ بھی اس ہاؤس کے سامنے لایا جائیگا۔ میں چاہتا ہوں کہ ایسی کوئی صراحت اس میں ہو۔ بل میں جو اسسمنٹ (Assessment) کے ساتھ ایریا (Or Area) کے الفاظ اضافہ کئے ہیں جسکی وجہ سے پرووائزو بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ سادی اصول کے طور پر اسی حساب سے بل کے سامنے آنی ضروری ہیں۔ اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اینڈ ریزنس (Statement of objects and reasons) میں صاف طور پر یہ بتلایا گیا ہے کہ حیدرآباد کے جن تعلقات میں ریویژن (Revision) یا ریسٹلمنٹ (Resettlement) نہیں ہوا ہے وہاں یہ عائد کیا جاسکتا۔ حکومت کے ان یہ ریکارڈ موجود تھا جسکی بنا پر ان تعلقات کی لسٹ مرتب کی گئی ہے جہاں ریسٹلمنٹ نہیں ہوا ہے۔ اب اسی گنجائش نہیں ہے کہ اس لسٹ میں مزید اضافہ کیا جاسکے۔ اور اگر حکومت اس میں کچھ مزید ایریا کا اضافہ کرنا چاہتی ہے تو اسکے کرنے کا اسکو پورا اختیار ہونا چاہئے جیسا کہ میں نے ہاؤس کے سامنے رکھا ہے کوئی سادی بل ہاؤس میں لانا پڑیگا کیونکہ اسکی وجہ سے کسانوں پر کافی بار عائد ہو رہا ہے جب کہ حکومت نے اسکا تمام مواد حاصل کرلیا ہے اور صاف طور بتلادیا ہے کہ ان تعلقات میں ریسٹلمنٹ نہیں ہوا ہے تو پھر ایریا میں اضافہ کی گنجائش دینا مناسب نہیں اور نہ ضرورت سے خالی نہیں ہوگی اسی لئے میں نے پرووائزو میں سپیشل اسسمنٹ (Special Assessment) کے ساتھ ایریا کا لفظ اضافہ کیا جسکی وجہ سے وہ پرووائزو بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہاؤس میری اس ترمیم کو ضرور منظور کرلیگا کیونکہ حکومت نے اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اور ریزنس میں یہ صراحت کردیا ہے کہ وہ صرف (۵) تعلقات کی حد تک ہے اور اگر آئندہ حکومت اس میں اضافہ کرنا چاہے تو اس کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اسکو اسمبلی کے سامنے لائے۔ جس طرح حکومت نے یہ سمجھی ہے کہ بلا اجازت اسمبلی ریٹس (Rates) میں اضافہ نہیں کیا جاسکیگا اسی طرح ایریا کے سلسلہ میں بھی میں یہ سمجھتا ہوں کہ ایسا ہی ہونا چاہئے۔ اسلئے مجھے توقع ہے کہ میری اس ترمیم کو جو صرف دو الفاظ پر مشتمل ہے اور ایک معمولی ترمیم ہے ایوان منظور قبول کرسکیگا

شری سری نواس راؤ ایکسس راؤ بوا س کر (اورنگ آباد) کلاز (۵) کے پرووائزو

میں دو ترمیمیں کی گئی ہیں اس سلسلہ میں اگر ہاؤس میں غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے تو
ایسے میں دور کرنے کی کوشش کرونگا کلاز (۵) میں گورنمنٹ کو جو اختیار دیا گیا ہے اسکے
بعد رووبرو میں کسی طرح تبدیلی نہیں ہو سکتی کیونکہ کلاز (۵) میں یہ الفاظ ہیں

Government may by notification

اس طرح سے گورنمنٹ کو نوٹیفکیشن (Notification) کے ذریعہ سے تبدیل
کرنے کا اختیار دیا گیا ہے یہ اختیارات دو قسم کے ہیں ایک تو یہ کہ حکومت
ریٹس اینڈ اسپیشل اسسمنٹ (Rates and Special Assessment) میں تبدیلی
کر سکتی ہے اور دوسرے یہ کہ اگر آگے چل کر یہ معلوم ہو جائے کہ اس جدول
میں کچھ رقبہ ایسا چھوٹ گیا ہے جہاں اسسمنٹ ہونا ضروری ہے تو اس میں اضافہ
کر سکتی ہے یہ اختیارات گورنمنٹ کو دیے گئے ہیں کلاز (۵) میں گورنمنٹ کو یہ
اختیار دیا گیا ہے کہ وہ نوٹیفکیشن کے ذریعہ سے ایریا میں اضافہ کر سکتی ہے اور
دوسری طرف رووبرو میں یہ ترمیم لاکر یہ اختیار چھین لینے کی کوشش کی جا رہی ہے
اسلیے میں کہونگا کہ یہ صحیح نہیں ہوگا کیونکہ جبکہ ہم کلاز (۵) کی ترمیم رد کریں
اسکے رووبرو میں ترمیم نہیں آسکتی میں ان ترمیمات کی طرف ہاؤس کی توجہ مبذول
کروانا چاہتا ہوں رووبرو میں دو ترمیمات لائی گئی ہیں پہلی ترمیم یہ ہے

Special Assessment

or addition to the areas shown in the schedule

ان الفاظ کا اضافہ اس میں چاہتے ہیں اور گورنمنٹ کی جانب سے جو پروویزو رکھا گیا
ہے وہ یہ ہے

Provided that no rate of special assessment or addition to the areas shown in the schedule
shall be increased

اس طرح ہر ایریا کو ایڈ (Add) کرنے کا اختیار کلاز ۵ کی رو سے دیا
گیا ہے دوسری ترمیم جو لائی گئی ہے اس میں کوشش یہ کی گئی ہے اور الفاظ ایسے
رکھے گئے ہیں جن سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ گورنمنٹ کو ایریا یا ریٹس کے بڑھانے کا
کوئی اختیار نہ رہے جو الفاظ لکھے گئے ہیں وہ پڑھکر سناتا ہوں

Provided that no rate of special assessment shall be increased above the corresponding rate given in the schedule

اسکے معنی یہ ہوئے کہ جدول میں جو بتایا گیا ہے اس میں گورنمنٹ اضافہ
نہیں کر سکتی اور اگر اضافہ کرنا ہو تو اسکو پھر یہ مسئلہ ہاؤس میں لانا ہوگا اسی
طرح ریٹس کے جو حدود معین کیے گئے ہیں ان میں بھی گورنمنٹ اضافہ نہیں کر سکے گی
البتہ گورنمنٹ کمی کر سکتی ہے لیکن اگر اسے کچھ اضافہ کرنا ہو تو پھر ہاؤس
میں اس مسئلہ کو پیش کرنا ہوگا اور بل ریزولیوشن کے ذریعہ ہاؤس میں لانا ہوگا

و مرتبا میں اضافہ کرنا ہو تو اسکے لیے ہاؤس کی منظوری لی جائے گی۔ اس طرح اگر ان اسسمنٹ کو ختم کیا جائے تو کلاز ۸ کا پورا منشاء بیکار ہو جاتا ہے۔ ایسے میں عرض کروں گا کہ دونوں ترمیمات کسی طرح سے بھی قابل قبول نہیں ہیں۔ اور نامنظور کیے جانے کے قابل ہیں

سری جگنا تھ راؤ (حیدرآباد) اس دفعہ کے کلاز ۸ کے تحت جو دو ترمیمات پیش کی گئی ہیں وہ یہ ہیں کہ جس طرح ٹیکس میں اضافہ کرنا ہو تو اسکے لیے ہاؤس کی منظوری لینے کی شرط رکھی گئی ہے اسی طرح اس میں اضافہ کرنے کے لیے بھی ہاؤس کی اجازت لینی ضروری ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس میں ایسی ہی اہمیت ہے۔ سوال یہ ہے کہ اس بل کے ذریعہ آج کے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے ایک آنہ اور دو آنے کا جو اضافہ کیا جا رہا ہے وہ واجبی ہے یا نہیں۔ اس لحاظ سے اندازہ کرنا چاہیے کہ حالات کے انوسار (अनुसार) یہ اضافہ واجبی ہے یا نہیں۔ ایکڑ (Area) کی حد تک صحیح نہیں ہو سکتا۔ گورنمنٹ نے جب اس بل کو ہاؤس میں لانے کے بارے میں سوچا تو اس وقت شیڈول میں جو علاقے رکھے گئے تھے انکی تعداد ۸۹ تھی اسکے بعد ۸۹ علاقوں میں اور دو علاقوں کے اضافہ کرنے کا سوال پیدا ہوا۔ گورنمنٹ نے یہ معیار مقرر کیا ہے کہ ۳ سال سے جن علاقوں کا ری سیٹلمنٹ نہیں ہوا ہے ان علاقوں کو اس میں شامل کیا جائیگا۔ اس لحاظ سے ممکن ہے کہ ۶ مہینے بعد کچھ علاقے ایسے نکل آئیں جن میں سیٹلمنٹ ہو کر ۳ سال ہو چکے ہوں اور ان کو اس شیڈول میں شریک کرنے کی ضرورت محسوس ہو۔ اسکے معنی یہ نہیں ہو سکتے کہ صرف ۸ علاقوں ہی میں ری سیٹلمنٹ ہونا چاہیے اور باقی میں نہیں۔ ایسا نہیں ہے۔ گورنمنٹ نے جو معیار مقرر کیا ہے اس کے لحاظ سے جیسے بھی علاقوں کو اس شیڈول میں شامل کیا جا سکے گا شامل کیا جائیگا۔ یہ مقصد ہے۔ سلسلے میں کہونگا کہ اضافہ کے تعلق سے جو اختیار گورنمنٹ لینا چاہتی ہے وہ واجبی ہے۔ دوسرے بات سے بھی اسلیے واجبی ہے کہ جب اسپیشل اسسمنٹ (۸) علاقوں میں عائد ہو رہا ہے تو (۳) سال گزرنے ہوئے جیسے ہی علاقے پیدا ہو جائیں گے ان تمام علاقوں پر اسپیشل اسسمنٹ عائد کرنا بالکل واجبی ہوگا اور انصاف کا تقاضہ بھی ہے کہ دوسرے علاقوں کی طرح ان علاقوں پر بھی عائد کیا جائے جنہوں نے ۳ سال کی مدت پوری کرلی ہے اور جہاں سیٹلمنٹ نہیں ہوا ہے۔ ہمیں صرف اون پچاس علاقوں ہی سے غرض نہیں ہے بلکہ گورنمنٹ یہ چاہتی ہے کہ تیس سال گزرنے کے بعد ہر ایک علاقہ کو اس میں شامل کیا جائے۔ اس کے لیے ہر مرتبہ یعنی جب کبھی کوئی علاقہ تیس سالہ مدت پوری کرلے اس کو اس شیڈول میں داخل کرنا ہو تو ہاؤس میں بار بار بل لاکر اجازت حاصل کرنا میں سمجھتا ہوں کہ کوئی ٹھیک بات ہوگی۔ اس کے مدنظر گورنمنٹ نے اس بل کو ہاؤس کے سامنے رکھا ہے۔ اس میں چونکہ کوئی اہمیت نہیں ہے اسلیے میں امید کرتا ہوں کہ ہاؤس اسکو منظور کریگا اور امینڈمنٹس پر اصرار نہیں کریگا۔

شری اناسی راؤ گوانے ۔ مسٹر سپیکر سر! کا ریمارک جو منسٹر صاحب نے کیا ہے اسکے متعلق ایک آنریبل ممبر نے اعتراض کیا ہے کہ اگر اسطرح منسٹر لایا جائے تو کلاز ۵ کا مفہوم بے معنی ہو جاتا ہے وہ یہی آنریبل ممبر نے فرمایا کہ اس امنڈمنٹ کی کوئی ضرورت نہیں ہے و گورنمنٹ کو یہ اختیار رہنا چاہیے کہ وہ ایریا (Area) کو آلٹر (Alter) کرے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اس امنڈمنٹ کے ذریعہ گورنمنٹ کے اختیارات کو چھین لیا جا رہا ہے۔ ترمیم یہ کی جا رہی ہے کہ جس طرح زمین میں اضافہ کرنے کی صورت میں ہاؤس میں بل پیش کیا جاکر اجازت حاصل کرنا ہوتی ہے اسی طرح جب کبھی ایریا میں اضافہ کی ضرورت محسوس ہو تو اس کے لیے بھی ہاؤس کی منظوری حاصل کرنا چاہیے۔ امنڈمنٹ کے ذریعہ محض یہ خواہش گورنمنٹ سے کی جا رہی ہے کہ ایریا میں بھی اضافہ کرنا ہو تو ہاؤس کی منظوری لی جائے۔ گورنمنٹ کے اختیارات میں کمی کرنا مقصود نہیں ہے حکومت کا مفہوم یہ ہے کہ چونکہ اس امنڈمنٹ کی وجہ سے سکشن ۵ بے معنی ہو جاتا ہے اسلیے اسے قبول کرنا مناسب ہوگا۔ کہا یہ جا رہا ہے کہ جس وقت اس بل پر غور کیا جا رہا تھا یہ علاقہ ایسے معلوم ہوئے جن میں سٹلمنٹ (Settlement) ہوکر ۳۰ سال ہو چکے ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ سال ڈیڑھ سال کے بعد اور پانچ چھ علاقے ایسے نکل آئیں جنکی مدت ۳۰ سال ہو چکی ہو یعنی جن میں سٹلمنٹ ہو کر ۳۰ سال ہو چکے ہیں۔ اس لحاظ سے اگر گورنمنٹ اسکی ضرورت محسوس کرے کہ ان پانچ چھ علاقوں کو بھی شامل کر لے تو اسکو یہ اختیار رہنا چاہیے کہ وہ ان علاقوں کو اس میں شامل کر لے۔ لیکن میں یہ عرض کرونگا کہ سال چھ مہینے کے بعد جب ایسی ضرورت محسوس کی جائے تو اس ایریا کو شامل کرنے کا مسئلہ ہاؤس میں لانے میں کیا حرج ہے؟ ہاؤس کو اس وقت کے حالات کے لحاظ سے غور کرنے کا موقع ملیگا۔ ظاہر ہے کہ ایک سال کے بعد حالات ایسے ہی نہیں رہینگے جیسے کہ آج ہیں۔ ممکن ہے ایک سال بعد پرائسس (Prices) میں تبدیلی ہو جائے۔ نہیں کہا جا سکتا کہ اس وقت کیا حالت ہوگی۔ میں عرض کرونگا کہ امنڈمنٹ کا منشا یہی ہے کہ ایک سال بعد جس ایریا کو شامل کرنا مقصود ہو وہاں کے حالات، پرائسس اور دوسرے حالات کے پیش نظر ہاؤس کو غور کرنے کا موقع ملنا چاہیے کہ اوس ایریا کو شریک کیا جانا مناسب ہے یا نہیں۔ اسکے سوا اس امنڈمنٹ کا اور کوئی مقصد نہیں ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک چھوٹی سی ترمیم ہے جو منظور ہونے کے قابل ہے۔ مجھے امید ہے کہ آنریبل منسٹر اس چھوٹی سی ترمیم کو ضرور قبول کرینگے اور اپنے اون اعتراضات پر پھر غور کرینگے جو اس امنڈمنٹ پر کیے گئے ہیں۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ مجھے افسوس ہے کہ میں اس ترمیم کو قبول نہیں کر سکتا وجہ یہ ہے کہ اگر اس ترمیم کو قبول کر لیا جائے تو سکشن ۵ کا جو مقصد ہے وہ پورا نہیں ہو سکتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ترمیم پیش کرنے والے آنریبل ممبر نے اس سکشن

کے مفہوم پر غور میں کیا تا کو صحیح طور پر سمجھا جا سکے وہ یہ ہے
کہ جو علاقے اس میں شامل ہیں کہ
انکے بڑے (Portion) میں گورنمنٹ کا اعلان ہے کہ
اوس تاریخ سے کا نوٹیفکیشن (Notification) کے ذریعہ
کیا جاسکتا سپیشل اسسمنٹ کے ریٹس کو تبدیل کرسکے ہیں کہ

Government may by notification alter with effect from such date as may be stated therein the rates of special assessments or add to the areas shown in the Schedule

اس کا مطلب صاف ظاہر ہے کہ گورنمنٹ کے ذریعہ سپیشل اسسمنٹ کے
ریٹس میں تبدیلی کرسکے گی یا ضمیمہ میں جو دیا گیا ہے اس میں اضافہ کرسکے گی
گورنمنٹ دونوں اختیارات چاہتی ہے ریٹس میں تبدیلی کرنے کے معنی اضافہ یا کمی
دونوں ہوسکتے ہیں ہوسکتا ہے کہ تبدیلی کرکے کمی یا اضافہ کرسکے ہی ہوسکے
ہیں لیکن ہم نے دیکھا ہے کہ

Provided no rate of special assessment shall be increased above corresponding rate given in the schedule unless it is approved by a resolution of the Hyd L A

میں مطلب کا اندیشہ ہوسکتا ہے وہ یہ ہے کہ ایسا کہا گیا ہے کہ
اضافہ کرنا مقصود ہو تو ایک رزولیوشن کے ذریعہ اسکو عمل میں لانا ہوگا مگر
کمی کرنا ہو تو ہاوس میں رزولیوشن لانے کی ضرورت نہیں ہے اگر کسی ضلع میں
حد بندی کرتے وقت اور اس کا سلسلہ دو سال رہے اور ہم یہ ضرورت محسوس کریں
کہ وہاں کمی کی جانی چاہیے تو کمی کےلیے ریٹس میں تبدیلی (Alter) کرنے
کےلیے یعنی ... کی جائے ایک اضافہ کرنا ہو تو ہاوس میں رزولیوشن لانے کی ضرورت
ہوگی جہاں ریٹس میں اضافہ کرنا ہو تو ہاوس کی منظوری لینا ضروری ہوگا جب
کبھی ٹیکس کے اضافہ کا بار ڈالنا ہو تو اسکے لیے ہاوس کا منظور لینا ضروری ہے
ہاوس کی منظوری سے ہی ٹیکس عائد کیے جاتے ہیں اب میں اسکی وضاحت کرونگا
کہ ایسے ایریا میں اضافہ کرنا ہو تو ہاوس کی اجازت کی ضرورت کیوں نہیں ہے جب
اس بل پر غور کیا جا رہا تھا تو اس وقت ۲۸ تعلقے پیش نظر تھے بعد میں اس میں
دو تعلقوں کا اور اضافہ ہوا اس طرح انکی تعداد (۳۰) ہوگئی اسی طرح ممکن ہے دو سال
کے بعد کوئی تعلقہ ایسا نکل آئے جس میں زور زیادہ ہوکر ۲ سال گزر چکے
ہیں تو اسکو اس میں شامل کرنا ہوگا اس کےلیے دوبارہ ہاوس میں رزولیوشن لانے کی
ضرورت نہیں ہے اسلیے ایریا کے اضافہ کے بارے میں جو ترمیم پیش کی گئی ہے
اگر اسکو قبول کیا جائے تو اس بل کا مقصد فوت ہوجائیگا جب یہ اصول ایک مرتبہ
طے ہوچکا ہے تو جو تعلقہ یا جو ایریا ان حدود کے اندر آئیگا اسکو ضمیمہ میں شامل
کرنے کا اختیار گورنمنٹ کو ہونا چاہیے اس مسئلہ کو پھر اسمبلی کے سامنے لانے کی

ضرورت ہیں ہر جس کے لیے قانون سازی (Legislation) کی ضرورت ہیں ہو انرنبل ممبروں نے دلیلیں پیش کیں کہ معاشی حالات کو دیکھا ہے پیش گوئی ہیں تا کیا ان سب امور پر غور کیا جانا چاہیے لیکن جو بل ہاوس کے سامنے پیش ہوا ہے اس کا تعلق معاشی حالات موسم یا ایسی ہی چیزوں سے نہیں ہے وہ صرف اس بنا پر پیش ہوا ہے کہ جہاں سیٹلمنٹ ہو کر (۳۰) سال گزر چکے ہیں وہاں اس مدت کے بعد ری سیٹلمنٹ (Re assessment) ہو کر ریٹس میں اضافہ ہوگا دوسرے امور کی بنا پر یہ بل ہاوس کے سامنے نہیں آیا ہے اسلیے جو دلائل پیش کی گئیں ان میں سے کوئی بھی معقول نہیں ہیں جن کی بنا پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ مزید اختیار حاصل کرنے کے لیے ہاوس کی مرضی پیش نظر رکھی جائے میں نہیں سمجھتا کہ ہاوس کے لیے اس قدر زیادہ ضروری ہے اگر ایک مرتبہ ہاوس نے مسئلہ طے کر دیا ہے تو سمجھنا چاہیے کہ حکومت ان ریٹس پر کار بند رہیگی عام طور پر اس قسم کے پرمیسو کلازس (Permissive Clauses) ایکٹس میں رکھے جاتے ہیں گورنمنٹ کو یہ اختیار رہنا ضروری ہے بلکہ یہ بھی جو پراویزو (Proviso) پیش کیا گیا ہے وہ لاجیکل (Logical) اور ضروری ہے اس کو منظور کیا جائے اور ترمیمیں نامنظور کر دیے جائیں تو مناسب ہے

Mr Speaker Amendment of Shri Shamrao Naik

Shri Shamrao Naik Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That the following words be inserted in proviso to Clause 5 of the said Bill *after* the words special assessment namely

Or addition to the areas shown in the schedule

The Motion was negatived

Shri B D Deshmukh Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment i e

(*a*) The following words be inserted in line 1 of proviso to clause 5 of the said Bill *after* the word assessment

or area

(*b*) The following words be inserted in line 2 of proviso to Clause 5 of the said Bill *after* the word rate —

or area

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr. Speaker: The Question is

"That clause 5 stand part of the Bill."

The Motion was adopted.

Clause 5 was added to the Bill.

Mr. Speaker: The Question is:

"That clause 6 stand part of the Bill."

The Motion was adopted.

Clause 6 was added to the Bill.

Mr. Speaker: The Question is:

"That clause 7 stand part of the Bill."

The Motion was adopted.

Clause 7 was added to the Bill.

Mr. Speaker: The Question is

"That clause 8 stand part of the Bill."

The Motion was adopted.

Clause 8 was added to the Bill.

Mr. Speaker: The Question is:

"That clause 9 stand part of the Bill."

The Motion was adopted.

Clause 9 was added to the Bill.

Mr. Speaker: The Schedule has already been put to vote. I shall now take up clause 2, Definitions.

The Question is:

"That clause 2 (Definitions) stand part of the Bill."

The Motion was adopted.

Clause 2 was added to the Bill.

Mr Speaker The Question is

That short title extent & commencement and preamble stand part of the Bill

The Motion was adopted

Short title extent & commencement and preamble were added to the Bill

Shri B Ramakrishna Rao Sir I beg to move that L A Bill No XXI of 1952 be read a third time and passed

The Question is

That L A Bill No XXI of 1952 be read a third time and passed

The Motion was adopted

Business of the House

Mr Speaker Three Bills have been introduced to day, out of which we may take up for consideration (1) L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 and (2) L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*alias* Apchalnagar Saheb) of 1312 Fasli now

سری اداس راؤ گوالے سپیکر ر موجودہ بل ٹیکس کے لیے پیش ہوئے ہیں
ان میں جنرل سیلس ٹیکس بل بھی ہے ان سے پہلے بھی اس سلسلہ میں امنڈمنٹس آئے ہوئے
اسلئے ا رجسٹر وغیرہ کرنے سے پہلے میری درخواست ہے کہ ان دونوں بلوں کیلئے کم سے کم
کل تک وقت دیا جائے تاکہ ہم ان پر غور کر کے بحث کرسکیں

Dr G S Melkote Sir The Bill that I am going to move has already been discussed Due to some technicality I had to come again and I hope the House will give me permission to move it for the first reading

سری بھگوان راؤ گاٹھوے (ناندیڑ) گردوارہ بل میں ہوا ہے اس سلسلے
میں بھی بحث کرنے کا موقع دینا ضروری ہے پہلے پڑھا جاتا ہے کہ اسکو کل بحث کیلئے
رکھا جائے تو بہتر ہوگا

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाला जिस बिल पर अमेन्डमेन्टस लाये जा रहे हैं उसकी कापियां सप्लाई की जाय तो मेहरबानी होगी।

شری بی ڈی دیشمکھ یہ ضروری بل ہیں ان پر بحث کے لیے رکھے جا سکتے
ہیں دوسرے بل بعد میں لیئے جا سکتے ہیں

مسٹر اسپیکر ـ جو ماہرین کہ کلا (۹) سلس سکس ٹکٹ ۹۰ ح ہ وس
کے ـ ے حکامے کہ ھاں ـ کے سامن کے ے ماہ ہ ھے د ے لے ـ
گ دو کے بارے ں کماگر ھو جو ما ما ل ہے گ کی دست رہ ک ہوجائے تو
معمر ں کو ـ دے جانے کے ما ـ ہ ہیں ہوجا ہ سکتا ہے

شری بی ڈی دیسمکھ سلس ٹکس ل کر ح ڈسک ں کے لیے ماھے و ھس
کوئی عرص ں ھ ـ گ دو ل کی ـ ڈ ک کل ھرں ہ ھے

مسٹر اسپیکر دست رہ ک ح ہوجائے تو کا ـ ـ کے لیے ھر ح
ملتگا

شری وی ڈی دیسمانڈے جو ماں ھاوس کے سامنے ں ھں کے لحاظ سے
ملں ـ و ح کرد ماھاھ ں کہ ہ ں ں س ـ ھے کے لے موع ـ ملاھے
ھمیں ا ا دیتے ہی کچھ معلومات حاصل کر ھے الیکٹ مں ل کر جنرل ٹیکس کیلیے
رکھا جائے و مناسب ہوگا

L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950

Mr Speaker So we shall take up L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act

Dr G S Melkote Sir I beg to move

That L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 be read a first time

Mr Speaker Motion moved

That L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act 195 be read a first time

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir There is actually no thing very much for me to say because last time itself when I moved the General Sales Tax Bill I explained the whole situation This is a luxury tax and as such there are two aspects of it One there was jewellery precious stones imitation stones real and cultured pearls which were subjected to an additional tax of six pies in a rupee and gold bullion subjected to a tax of annas four per Rs 100 It was represented to the Govt that these articles when they are not manufactured into articles for sale bear this

tax but if an ordinary consumer purchases this goes to a gold smith and there privately gets it manufactured he is not paying the tax The tax is actually borne when it is only sold in a shop This is one thing

Secondly on gold bullion the rate of sales tax was annas four per Rs 100 Much of the investment of the people is made in gold bullion Both these articles being of luxury type it was felt that the tax should be enhanced to Rs 2 on an average and by these means we hope to get sufficient income and at the same time, touch such of those people who have got to be really taxed That was the intention of the Treasury Benches and that is why this Bill has been introduced

The House then adjourned for recess till half past four of the clock

The House re assembled after recess at half past four of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Mr Speaker Does anybody want to speak on the General Principles of L A Bill No XXIII

(None rose in the seat)

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXIII of 1952 be read a first time

Shri Pampan Gowda (Manvi) I think there is no quorum at present

Mr Speaker Yes it is so

Dr G S Melkote If it is the continuation of the previous meeting I do not think quorum is necessary

Mr Speaker Quorum is required at any moment especially when a bill is being voted upon

The bell was rung for about a minute

Mr Speaker Now there is quorum

The question is

That L A Bill No XXIII of 1952 b read a first time

The motion was adopted

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No XXIII of 1952 a bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 be read a second time

مری کے اہل برمیا راؤ د میں کیا ہے کل کے بہ عم دیا جا ہا جاھے

Mr Speaker It is a tax on luxuries

श्री फुलचंद गांधी जिसमे मौका मागना ह समझ कर अपोजिशन के आनरेबल मेम्बर मौका मागते ह।

Mr Speaker No motives should be alleged

श्री फुलचंद गांधी वरना जिसमे मोके की क्या जरूरत ह?

Mr Speaker Yes but they are perfectly within their rights to table amendments

مری جی ھنمنت راؤ امنڈمنٹ پیش کرنے کیلئے موقع دیا جائے

Mr Speaker It does not affect the peasantry or the poor classes I think

مری جی ھنمنت راؤ ہم اسمیں (Add) بھی کرسکتے ھیں ۔

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir I just want to clarify one point hon Members want that we should increase the tax I am apprehensive that the rate I have already increased is too much and I may not be able to raise this further Possibly one rupee would have been better since it is a luxury tax If the House wants it it is a different question but this is my fear

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 be read a second time

The motion was adopted

Mr Speaker Now the question is whether any amendments are going to be moved I do not think there are any amendments

Shri G Sivamulu Mr Speaker Sir No doubt there are no amendments just at present but I want to impress upon the House that it should not be made a convention of the House that we should proceed so hastily in future at least

مسٹر اسپیکر ب ہ ہے کہ وس کم ہے

Dr G S Melkote I agree to that suggestion since the matter has already been widely discussed

Mr Speaker Has the hon Member got any amendments to offer to this clause

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir We can take up this bill tomorrow With respect to section 6 previously amendments have also been moved It will be better I think if tomorrow this bill is taken up

Mr Speaker We will take up this Bill tomorrow for moving of amendments if any and for further reading

L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Saheb) of 1312 Fasli

Mr Speaker Now we shall take up the first reading of L A Bill No XXIV of 1952 I think copies of the original Acts have not been supplied to members

Shri Jagannath Rao Chandarki I have already asked the Secretary to supply copies to members They are in Urdu

Mr Speaker At this stage hon the Law Minister will have to give further details

Shri Jagannath Rao Chandraki Yes Sir I beg to move

That L A Bill No XXIV of 1952 a bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Saheb) of 1312 Fasli be read a first time

Mr Speaker Mo on moved

سری حکمانی وحدہ کی سب نا جو جای کا کے صلح ہے
وہاں سے ا کی گ ہے کھوں کے گ مے ک سا ہیں
ن ک ہے نا ہا کے ک ہے صل) All Ind a Impo ance)
سکھوں کے ی گ ں ہی समाधी ہے میں سکس سے
پہلے سکھ ک ی ک کے خاص ب حاصل تھی و جہاں لس و فوج میں
ں ک حا تھا گ ے لا لس سب کے تھا لیکن لس
نکس کے مقامی سکھوں و ہد کے کے سکھوں میں کچھ رعاب
ہو گئے و ں کے بسں Rep ese a on کا ل ہو
کہ دیا کہ ہ کے سکھ نہ ھے تھے ک ا ہے و مقامی کو
ہے تھے کہ مقامی لوگوں ن ں جاجائے ں سملی کے میں ے ہے
پہلے ک سے ے نہ صد کیا کہ ں کے ہے ہا ب کا ے جا ک سہ ڈیا سب
کے ے حاص ک ں ص ے ہی سا مسا ھیں
سہ کے ہ ی ھیں مگر حالات کے طے سکو ے ھی بلوست
ڈ گمسب کے حب ں نا گیا تک سری گو سب ب حد ں
ب ب ں سکے ب س ک سکہ سہ ڈ گسب کے حب مل ک
گیا ہے سب ھا کے ے ں کیا گیا ہے ی تک ہے س ہے
پہلے یہ کہا گیا سکھوں کی حساب ے ں ہو ہے ہیں ماں کی ب ہے کہ
ھ ے ھ و میں سکھوں کا کوئی ماسد ں ہے سلیے حکومت نے نہ ہ ی تھا
یہ ہے میں سکھوں کے نا سے نا کا ں سے ک ملب (Consult)
ک ے و کی سانہ مہ ک کے ل لانا جا کسلسس بھی ی ہے
کہ سکھوں میں ں میں ک ک ڈ س) Bas c d ffere ces (
ہیں حقیق سے بھی کری قطعی صمہ ں ک گیا و ں لا ب میں بل ہاوس
کے بیے لانا سلسہ حہا گیا سک ب ہو ں ھیں و نہ ھیں ک سہ لی
کے وجو میں ے سے پہلے سکا سطام لس گمسب کے ہ تھ میں تھا و ی ی ں
سکے ھو ں تھے لیکن ب گ سہ ڈ یہ کے ہ گیا ہے سلیے س
ل میں جہاں ں می ی ہر س ہ ہے کے لحاظ ھیں س میں مم ہ و ی ہے
حکومت ں میں سا ی ل ں ک کی سلیے ہو سہ باب میں بہلے سہ
کے ے کے یے نہ م کی ھی ہے و سہ کے لیے تک مع ل سا کیا
جا ھا ہے کیونکہ ہ طالبات کے لیے ل ں م ہ و ی ہے لیے سدست
جا ں کے ماسے میں کیا جا ھا ہے ں میں ہ ب ک تکی ہے کہ پہلے

کمیٹی عام انتظامات کی نگرانی کرے گی اور ممبر ... کمیٹی کے ممبر سکھ ہونگے جن میں سے ایک ادر اد
کے سکھوں کے لیے دو ... (Representatives) رکھے گئے ہیں
ملک کی ... (Adjoining States) میں رہنے والے سکھوں کے لیے
ایک ممبر رکھا گیا ہے اور کمیٹی کو ... کسی ... جماعت میں سے ان کے لیے بھی
کوئی نمائندہ رکھا گیا ہے گورنمنٹ کے عام انتظامات کے جو طریقے پہلے سے موجود
تھے اس میں یہ تبدیلی کی گئی ہے اور سکھے ... ممبر تک کل کمیٹی بھی مانی گئی ہے
جو ایسا (Nominated) لوگوں پر مشتمل ہے ... صحیح
(Change) ہے کیا گیا کہ اس بل کو ہمیشہ (Amend)
کرکے ہم بدل ہی ہوئے رہیں یہ معلوم ہو اور کس وقت ہاؤس کے سامنے
پیش ہوگا اور یہ نہیں معلوم حکومت کو اختیارات کب حاصل ہوسکیں گے اس لیے
اس بل میں امینڈمنٹ لانا ضروری تھا محکمہ مال کو اسکے اختیارات منتقل ہونے کے نتیجہ
کے طور پر اور حالات کے تقاضے کے مطابق ایسا کرنا ضروری تھا اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس
اینڈ ریزنس (Statement of Objects & Reasons)
میں یہ واضح کردیا گیا ہے کہ ایک جامع بل اس سلسلہ میں ہاؤس کے سامنے لایا جائیگا
اس میں سکھوں کی کافی نمائندگی ہوگی جب سکے متعلق مسودہ مکمل ہوجاسکے
اور زیادہ سے زیادہ اگریمنٹس (Agreements) ہو جاسکے اور سکے
بعد جب حکومت ضرورت سمجھے گی تو اس کو اسکے اصل روپ میں ہاؤس کے سامنے
لائیگی اس لیے یہ کہنا کہ اس کی وجہ سے حکومت بہت وسیع اختیارات لے رہی ہے
اور ایسے شخص اس میں کیے جا رہے ہیں کہ اس بل کا سوروپ ([illegible])
ہی بدل رہا ہے یہ صحیح نہیں ہے بلکہ جو ریگولیشن پہلے ہی سے ہیں اوکے
موجب اختیارات لیے جارہے ہیں اس لیے میں یہ کہونگا کہ اس بل کے متعلق بحث
کرنے کی کوئی وجہ نہیں کیونکہ کوئی بات نہیں ہم نے اس پر کافی غور کیا ہے
اور جب ہی یہ ذرا یہ محتاط طریقے سے اس بل کو ہاؤس کے سامنے پیش کررہے ہیں
کسی فارم (Form) کرنے کے سلسلہ میں حکومت نے کچھ دنوں محسوس کی
ہے کی وجہ ہے یہ امینڈمنٹ پیش کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی یہ ایک معمولی سا
امینڈمنٹ ہے اسلیے اسکی مخالفت کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے البتہ جب جامع بل
ہاؤس کے سامنے آئیگا تو آنریبل ممبرس کو اس کا موقع رہےگا کہ وہ لفظ لفظ کی چھان بین
کریں اور اس پر بحث کریں اس وقت ہاؤس کو اختیار ہوگا کہ جاہے منظور کرے یا نہ
کرے لیکن اب جو امینڈمنٹ لایا جا رہا ہے وہ صرف ڈفیکلٹیز کو رفع کرنے کے لیے ہے
اور جب ہی دیگر دارانہ محتاط طریقے سے لایا جا رہا ہے نہ ایک اسٹریم پروسیجر ہے
اور وہاں کے کاروبار سہولت سے چلانے کے لیے یہ امینڈمنٹ لایا جا رہا ہے اسکے ذریعہ
سے کوئی اختیارات منتقل نہیں کیے جا رہے ہیں کوئی میجر پاورس (Major Powers)

نہیں لیے جا رہے ہیں بلکہ ہم ایک درمیانی پروسیجر اختیار کر رہے ہیں اسلیے میں ہاؤس سے اپیل کرونگا کہ وہ بلا کسی مخالفت کے اس امنڈمنٹ کو منظور کرلے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی (پرسنل جام) مسٹر اسپیکر سر جو امنڈمنٹ لانے یا بل لانے کے متعلق گورنمنٹ سوچ رہی ہے اسکے متعلق میں یہ کہونگا کہ سکھ سماج کے لوگوں سے مشورہ کرکے بل لایا جائے تو اچھا ہے میرے خیال میں اس بل کو اتنا جلد لانے کی ضرورت نہیں تھی اس لیے کہ ابھی یہ گردوارے کھلے نہیں جاسکتے اس طرح اس بل کو اتنی جلدی لاکر اسمبلی کا وقت لینا کوئی اچھی چیز نہیں ہے ابھی لا منسٹر نے فرمایا کہ یہاں سکھوں کی کوئی نمائندگی نہیں ہے میں کہونگا کہ یہ غلط ہے اسمبلی کے اندر جتنے بھی نمائندے ہیں وہ سب سکھوں کے نمائندے ہیں اس بل میں نامینیشن کی جو گنجائش رکھی گئی ہے وہ مناسب نہیں ہے بلکہ جتنی سکھ سماج ہے ان کی جانب سے الکشن ہو اور چناؤ ہونے کے بعد جو ممبرس ہوں ان کو لیا جائے تو بہتر ہوگا میں اتنا ہی کہکر اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

شری بھگوان راؤ گانگجوے جس غرض کے لیے یہاں یہ امنڈمنٹ لایا جا رہا ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ غرض اس امنڈمنٹ سے پوری نہیں ہو رہی ہے گردوارے کے انتظامات کے سلسلہ میں وہاں ملکی سکھ نان ملکی سکھ حیدرآباد کے سکھ اور ناندیڑ کے سکھ کا سوال اور جھگڑے پیدا ہوگئے ہیں یہاں تک کہ گردوارے کے مینجمنٹ میں بھی کرپشن (Corruption) بڑھ گیا ہے اور ایسا ہنگامہ مچایا جا رہا ہے کہ جو اس بل سے روکا نہیں جاسکتا اسلیے میں دو تین چیزیں آنریبل منسٹر کے وچار (विचार) کے لیے انکے سامنے رکھونگا اس امنڈمنٹ کے سلسلہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ سکھوں کا جو سنگھٹن (संघटन) ہے ان کی رائے سے نامینیشن (Nomination) کیا جائیگا لیکن میں کہونگا کہ یہ سنگھٹن یعنی دیوان خالصہ ایک جماعت نہیں ہے بلکہ اس نام کی دو جماعتیں ہیں اسلیے اس چیز کا تعین کرنا ضروری ہے کہ جو ممبرس نامینیٹ کیے جاسکیں وہ کس جماعت کے ہونگے مجھے ان ہر دو جماعتوں کے ممبرس سے ملاقات کرنے کا موقع حاصل ہوا ہے انہوں نے مجھ سے یہ کہا تھا کہ بہتر یہ ہوگا کہ ناندیڑ کے جتنے سکھ ہیں ان کی الکٹورل رول تیار کی جائے اور پھر چناؤ کیا جائے اس چناؤ کے نتیجہ کے طور پر جو لوگ الکٹ ہوں ان کے ہاتھ میں مینجمنٹ دیا جائے تاکہ مزید جھگڑے پیدا نہ ہوں اور نہ ہی ملکی سکھ اور نان ملکی سکھ کا سوال پیدا ہو اس طرح یہ مینجمنٹ ہوگا وہ ناندیڑ کے سکھوں کا ہوگا لیکن اس بل کے ذریعہ جو انتظام تجویز کیا گیا ہے وہ مشکلات پیدا کرنے والا ہے اسلیے اس پر گورنمنٹ کو کافی غور و خوض کرنے کی ضرورت ہے وہاں کی آمدنی تقریباً ۸ لاکھ روپیہ ہے اور وہاں کافی بڑے کاروبار چل رہے

ہیں ایسے بڑے کاروبار غیر ذمہ دار لوگوں کے ہاتھ میں دینا گویا حالت درست کرنے
کی بجائے حالت بگاڑ دینا ہے وہاں حالات ایسے خراب ہیں کہ اگر کوئی بھی شخص
انتظام نہ ہو تو یہ جھگڑے خون خرابہ کی صورت اختیار کرلیں گے اور کئی لوگوں کو
مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا ان حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے اگر ان کے نمائندوں
کو جگہ دی جائے تو یہ مسئلہ حل ہوسکیگا اس لیے میں نے اس بارے میں امنڈمنٹ لایا ہے
اس میں دونوں باتیں موجود ہیں کلکٹر کو ان کے معاملات دیکھنے کا اختیار دیا
جائے تو درست نہ ہوگا کیونکہ کلکٹر کو نہ ان لوگوں کے معاملات پر دھیان (ध्यान)
دینے کا موقع ملتا ہے اور نہ وقت اور اگر الکٹیڈ باڈی (Elected Body) کی
جائے نامینیٹڈ باڈی (Nominated Body) رکھی جائیگی تو وہاں
پرسیڈنٹ راجہ کے طور پر حکم چلاسکیں گے اور نامینیٹڈ باڈی کو نظر انداز کر دینگے
ایسی صورت میں اسکی ذمہ داری کس پر ہوگی ؟ میرا روز مرہ کا یہ مشاہدہ ہے
کیونکہ میرے ان سے تعلقات ہیں وہ لوگ اس پر عمل نہیں کرسکیں گے اسلئے یہ
مناسب ہوگا کہ وہاں کے کرپشن کو بند کرنے کی ذمہ داری وہاں کی الکٹیڈ باڈی پر
رکھی جانی چاہئے اس لحاظ سے میں درخواست کرونگا کہ نامینیٹڈ باڈی جو قرار دی گئی ہے
بدل جائے الکٹیڈ باڈی رکھی جائے اسی صورت میں ہی ہم اس کمیونٹی کو سٹسفائی
(Satisfy) کرسکیں گے میرا خیال ہے کہ منسٹر صاحب کو بھی
اس سے اختلاف نہیں ہوگا منسٹر صاحب کی حد تک میں نے جو چند باتیں صاف کردی
ہیں اسکے پیش نظر مجھے امید ہے کہ کوئی مشکل باقی نہیں رہیگی

شری بی۔ رام کشن راؤ میں سمجھتا ہوں کہ تھوڑی سی غلط فہمی کی وجہ سے
اس بل کے بارے میں اعتراضات ہو رہے ہیں واقعہ یہ ہے کہ تقریباً ۲ برس پیشتر
سکھوں کے گردوارے کے منیجمنٹ کے سلسلہ میں سکھوں میں اختلاف رائے ہوا تھا
اور کسی خون خرابہ کے مد نظر اوس زمانہ میں یہ ضروری سمجھا گیا یہ طے کیا گیا کہ چونکہ
یہ وار لائک (War like) لوگوں کا ایسی موسسہ (Institution)
ہے اور یہ لوگ چونکہ آپس میں لڑ رہے ہیں اسلئے اس کا انتظام سرکاری نگرانی
میں لے لینا چاہئے چنانچہ سکھ گردوارہ ریگولیشن نکالا گیا جو سنہ ۱۳۱۲ ف میں
نافذ ہوا اور آر۔ ڈی۔ سی کو گردوارہ منیجمنٹ کمیٹی کا صدر مانا گیا
اور یہ طے کیا گیا کہ سکھوں میں چونکہ ایسی اختلافات ہیں اسلئے اس گردوارے
کو سرکاری انتظام کی نگرانی میں لے لینا چاہئے چنانچہ سنہ ۱۳۲۲ ف میں اس گردوارہ
کو کلکٹر اور ڈی۔ ایس۔ پی کی نگرانی میں دیا گیا یہ عہدہ دار مہتمم گردوارہ
(جو سکھ ہیں) کے مشورہ سے اور انکی رائے سے وہاں کا انتظام کیا کرتے تھے گویا
وہاں کے انتظامات کے لیے یہ کمیٹی تھی اور اسکے صدر ڈی۔ ایس۔ پی تھے پولیس کے ہاتھ
میں اس ادارہ کی نگرانی اسلئے دی گئی تھی کہ سکھوں کا مسئلہ (सवाल

پوس ما سبب ـــ موب وباد تھا اس ما بر سکھوں کے گردوارے کا مینجمنٹ اس کمیٹی کے سپرد کیا گیا جسکے صدر ای ہی ی تھے اوس زمانے میں سکھوں کے بی خلافات دور ہوگیے سکے بعد سکھوں ور سلمانوں میں جھگڑ پیدا ہوگیا س وب ہ حقیقہ ہو کہ ن امور کے تصفیوں کے لیے ایک اید ہدٹ حسس ترمیم بہ ہو سکے کہ ہ صرف سلمانوں بلکہ نظام کے خلاف بھی شکایتیں تھیں سکھ اور مسلمان دونوں میں فیصلہ ر ہدایت گردوارہ مینجمنٹ کی جو کمیٹی تھی و دستورالعمل گردوار سکھوں عمل کرتی رہی اسکے بعد جب پولیس ایکشن ہوا تو سوچا گیا کہ سکھوں کے گردوار کو ی ہی ل ہے کیا تعلق ہے ے ی ہی ی کا ہ حال ہو کہ گردوار کا پولس سے کوئی تعلق نہیں ہے ی ہی ی نے میٹنگ کی کہ میں کا ملی و سس ہے نہ ہونا چاہیے چنانچہ اس میٹنگ کو گور منٹ نے منظور کرلیا اسکی جگہ ر کیا نظام ہونا چاہیے اسکو طے کرنے کے لیے اسسٹنٹ سیکریٹری سے مشورہ کیا گیا مں نے کہا کہ اسبارے میں سکھوں سے بھی پوچھ لیا جائے گلبرگہ جو وری میں سیا سرل میں میٹنگ کال (Call) کی گئی نہ صرف مقامی سکھوں کو اس کمیٹی میں بلایا گیا بلکہ پنجاب وغیرہ کے سکھوں کو بھی ان میں مدعو کیا گیا اور جسٹس ریوہسو مسٹر کے میں بھی اس میں شریک تھا واقعات انکے سامنے رکھے گیے لیکن اس میں ہوا یہ کہ مقامی سکھوں کی کچھ رائے ہوئی اور دوسرے سکھوں کی کچھ رائے ہوئی باہر سے آئے ہوئے سکھوں کی یہ رائے ہوئی کہ اس گردوار کا انتظام شرومنی گردوارہ پربندھک کمیٹی (Siromani Gurudwara Prabandhak Committee) کے سپرد کردیا جائے کیونکہ دوسرے گردواروں کا بھی انتظام اسی کمیٹی کے سپرد ہے مقامی سکھوں نے اس سے اختلاف کیا اسکی رپورٹ اسپیشل سیکریٹری کو دیگئی اور تجویز پیش کی گئی کہ جبتک یہ معاملہ مستقل طور پر طے نہ ہوجائے کچھ نہ کچھ عارضی انتظام ہو جانا چاہیے

پنجاب کے سردار ادھم سنگھ ناگ سکھوں کے ایک لیڈر ہیں اون سے دہلی میں مجھ سے ملاقات ہوئی تھی اون سے بھی اسبارے میں گفتگو ہوئی اور حال میں باہر کے سکھوں کا ایک ڈپوٹیشن (Deputation) میرے پاس آیا تھا ان کا خیال یہ ہے کہ اس گردوارے کے انتظام کو شرومنی گردوارہ پربندھک کمیٹی (Siromani Gurudwara Prabandhak Committee) کے سپرد کردیا جاہیے البتہ یہ میرا مقامی سکھوں کی نمائندگی ہوسکتی ہے اور یہاں کے مقامی سکھ یہ چاہیے ہیں کہ انہیں کثرت کے ساتھ نمائندگی دیجائے اور انتظام انہی کی کمیٹی کے سپرد کیا جائے بہرحال جبتک اسبارے میں سنٹرل لجسلیچر (Legislature) سے کوئی مستقل فیصلہ ہو اور کوئی لوکل باڈی بنائی جاکر اسکے تفویض کام نہ کیا جائے تب تک عارضی طور پر کسی کسی انتظام کی ضرورت ہے

میں نے خود لکھنے کی ضرورت نہیں کی ہے لیکن الکوول رولس نافذ ہوئے اور مستقل انتظام قائم ہوئے میں جونکہ دیر ہوئی ہے اسلئے گورنمنٹ نے آئی سی ایس کی عارضی کمیٹی کی بجائے جو آئی سی ایس کی جگہ ابھی میں کام کرتی ہے ایک عارضی کمیٹی کے قیام کا ارادہ کیا سیٹلمنٹ ڈپارٹمنٹ بوجوہ جائدادوں کی نگرانی اور انتظام کے لئے قائم ہے چونکہ گردوارہ سکھان بھی ایک وقف شدہ انسٹیٹیوشن (Institution) ہے لہذا اسکی جائداد کی بھی نگرانی اور انتظام کرنا حکومت کا فرض ہے اسلئے ہم نے سنٹرل کمیٹی بنانا طے کیا ہے اسکی تشکیل اس طرح ہوگی کہ ممبر بورڈ آف ریوینیو (Board of Revenue) جو انڈومنٹس کے بھی انچارج ہیں اسکے صدر ہونگے اور کلکٹر ناندیڑ اس کمیٹی کے رکن ہونگے انکے علاوہ خالصہ دیوان کے دو ریپریزنٹیٹیو (Representatives) بھی اس کمیٹی کے رکن ہونگے اور دو ریپریزنٹیٹیو مہور طور سکھان حیدرآباد سے لئے جاسکینگے ایک ریپریزنٹیٹیو سروہی گردوارہ پر بندھک کمیٹی امرتسر کا ایک رکن ہوگا اور ایک ریپریزنٹیٹیو ان سکھوں کا ایک رکن ہوگا جو حیدرآباد کے باہر رہتے ہیں ایک لوکل کمیٹی بنائی گئی ہے جسکے صدر ڈپٹی کلکٹر ناندیڑ ہونگے سہسم گردوارہ ایک رکن ہونگے اور حیدرآباد اسٹیٹ کے سکھ ریپریزنٹیٹیو ہونگے جنکو گورنمنٹ نامزد کریگی چونکہ پرمیننٹ انتظام کے لئے ابھی دیر ہے اسلئے یہ عارضی طور پر اسٹیٹ منسٹری کی منظوری سے یہ کمیٹی بنائی گئی ہے لیکن قبل اسکے کہ یہ ریگولیشن (Regulation) میں ترمیم کی جائے یہ لیجسلیٹو اسمبلی قائم ہوگئی اور یہ گورنمنٹ آگئی پرانی گورنمنٹ کو اس ریگولیشن میں ترمیم کرنے کا موقع نہیں ملا لیکن جبکہ اس کمیٹی کے پیچھے لیگالٹی (Legality) نہ ہو وہ کمیٹی نہیں بن سکتی کمیٹی تو موجود ہے لیکن وہ معلق ہے پرمیننٹ انتظام جب کیا جائیگا تو اس وقت سکھوں کی رائے کے بغیر کوئی قدم نہیں اٹھایا جائیگا اول یہ مشورہ کیا جائیگا کہ الکس کسطرح ہو اور اسکے کیسے ریپریزنٹیٹیو ہونگے وغیرہ سردار ادھم سنگھ نانک نے مجھے لکھا ہے کہ انکی رائے کے بغیر ریپریزنٹیٹیو نہ لئے جائیں میں نے ابھی یہ جواب دیا ہے کہ ہم ابھی پرمیننٹ لیجسلیشن (Permanent Legislation) نہیں لا رہے ہیں حکومت حیدرآباد کی پالیسی یہ نہیں ہے کہ کسی کمیونٹی کے مذہبی امور میں مداخلت کرے سنٹرل گورنمنٹ سے اشارے ہیں جو کچھ بھی فیصلہ ہوگا وہ سارے پہلوؤں پر غور کے بعد ہوگا اس وقت صرف عارضی کمیٹی کے انتظام کا اختیار دینے کا مسئلہ ہے اگر اس بل کو پاس نہ کیا جائے تو گورنمنٹ کی مقرر کردہ کمیٹی صحیح ہوگی پہلے اس کمیٹی کو ریگولرائز (Regularise) کرنا ضروری ہے اس دشواری کو دور کرنے کے لئے یہ بل پیش کیا گیا ہے اور بل ضروری ہے میں اپیل کرونگا کہ اس میں کسی بات کا کوئی شبہ نہیں ہے اس بل کو اگر ہاوس منظور کرے تو ہوگا

یہ کہ موجودہ کمیٹی جو اس مسودے کی منظوری سے بنائی گئی ہے عارضی طور انتظام کرتی رہیگی ریگولر بل (Regular Bill) سنٹرل گورنمنٹ سے مشورہ کے بعد سکھوں سے اوپنین (Opinion) حاصل کرکے پیش کیا جائیگا جبتک کوئی مستقل بل پیش نہ کیا جائے موجود کمیٹی کو ریگولر مقرر کرنے کی ضرورت ہے ایمرجنسی (Emergency) کے طور پر اس بل کو منظور کرنا ضروری ہے موجودہ صورت یہ ہے کہ خالصہ دیوان ناندیڑ اور دوسرے سکھوں میں کشیدگی پیدا ہوگئی ہے کھینچا تانی ہو رہی ہے روزانہ مار ماری ہو رہی ہے کانگریس رہے ہیں کوئی موجود مہتمم کی تائید کرتا ہے اور کوئی موجود مہتمم کے خلاف ہے سکھوں کے گروہ ہوگئے ہیں جیساکہ آنریبل ممبر ناندیڑ نے کہا کہ وہاں کشیدگی بڑھ گئی ہے خون خرابی کا اندیشہ ہے اسلئے میں کہونگا کہ اس بل کو فوری منظور کرنا ضروری ہے ورنہ اون جھگڑوں کا فیصلہ تلواروں اور بندوقوں کے ذریعہ سکھ خود آپس میں کرلینگے عارضی انتظام کچھ نہ کچھ کرنا نہایت ضروری ہے میں ہاوس کو یقین دلاتا ہوں کہ اس کے وسیع کے ریپریزنٹیشنس (Representations) حکومت کے سامنے ہیں اور حکومت کو اس کا خیال ہے کہ ترمیمات تفصیلی جب لایا جائیگا تو ان تمام امور کو پیش نظر رکھا جائیگا فی الحال حکومت کوئی بنیادی تبدیلی کرنا نہیں چاہ رہی ہے اسی لیے صرف ٹمپررری سکیم کا امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہاوس اس ضرورت کے تحت اسکو منظور کریگا اور کوئی اعتراض نہیں کریگا

شری گوپال شاستری دیو (بدھول) مسٹر سپیکر ابھی جو تقریر کی گئی ہے میں نے اسکو غور سے سنا اور اس بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں ہمکو وہاں کے سکھوں سے اور گردوارے کے لوگوں سے واسطہ رہتا ہے کچھ نہ کچھ تعلق رہتا ہے اس واسطے وہاں کے واقعات معلوم ہیں ان واقعات کو دھیان میں رکھتے ہوئے میں یہ کہونگا کہ آج جو بل ہاوس کے سامنے آیا ہے اگر وہ مکمل طور پر آتا تو بہتر ہوتا وہاں کے حالات میں سمجھتا ہوں کہ خطرناک ہیں وہاں کی دو پارٹیز میں یہ طے کرنے کے لیے کہ خالصہ دیوان کمیٹی کونسی ہے جھگڑے ہورہے ہیں مار ماری ہو رہی ہے اور اسکی اطلاع اس ہاوس تک آئی ہے سات سال کی درمیانی مدت میں اس کا انتظام اب ریوینیو ڈپارٹمنٹ کے تحت آگیا ہے انتظام میں کوئی فرق نہیں ہوا ہے پہلے جیسا انتظام تھا وہی انتظام اب بھی ہے اور جو جھگڑے پہلے تھے وہی جھگڑے اب بھی ہیں سات نو لاکھ روپیے آتا ہے اسکا حساب دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ٹھیک طریقہ سے خرچ نہیں ہوتا ہے آج جو سپرنٹنڈنٹ ہیں وہ کلکٹر کی رائے سے کام کرتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ جو کمیٹی ہوگی وہ اچھی طرح سے کام نہیں کر سکےگی میں تفصیلات میں جانے کی ضرورت نہیں سمجھتا لیکن اتنا کہونگا کہ یہ بل جب

اسکو دو حصوں میں بانٹ دیا جائے تو ٹھیک ہوگی۔ جو حل ہمارے سامنے رکھا ہے وہ یہ کہ ایسا حل ہونا چاہیئے جس میں سکھوں کی نمائندگی کے لیے موقع ہو۔ اب وہاں کی دونوں کمیٹیوں، خالصہ دیوان کمیٹی اور ایک دوسری کمیٹی کو ملاکر سکھوں کے نمائندوں کو لیا جائے تو ٹھیک ہوگا۔ جب نمائندے لیا ہو تو سکھوں کے دونوں گروپس (Groups) میں سے لیا جانا چاہیئے۔ یہ بات ٹھیک طے نہیں ہوئی ہے کہ فلاں کمیٹی ہی خالصہ دیوان کمیٹی ہے اور فلاں کمیٹی سے خالصہ دیوان کمیٹی نہیں ہے۔

مگر جن لوگوں نے حکومت کے پاس نمائندگی کی ہے انکے جھگڑوں کو اچھی طرح سے جو حکومت کو ہر ایک کی بحث سے یہی اطمینان ہوگا کہ دونوں صحیح ہیں۔ دونوں کے پاس سے کاغذات ہیں۔ ہاوس میں جہاں سکھوں کے نمائندے نہیں ہیں لیکن جو لوگ ناندیڑ کے سکھوں کے ووٹ لیکر ہاوس میں آئے ہیں انہوں نے یہ باتیں آپ کے سامنے رکھی ہیں۔ سال بھر کی جو ممبری حاصل ہیں جو جھگڑا ہو رہا ہے وہ آنریبل منسٹر کو معلوم ہوگا۔ ہمارے پاس رات دن یہی جھگڑے آتے رہتے ہیں۔ پورے گردوارے کا انتظام مکمل طور پر ہونے کی ضرورت ہے۔ وہاں کرپشن (Corruption) ہے۔ وزکی حرامیاں ہیں۔ ایسا جو گردوارہ رہتے ہوئے وہاں ایسی باتیں ہونا میں ٹھیک نہیں سمجھتا۔ وہاں لنگر ہے لوگوں کو کھانا کھلانے کا انتظام ہے مگر وہاں چوری اور ڈاکہ کی باتیں چلتی ہیں۔ وہاں اطراف میں بھی گردوارے ہیں۔ اس وقت جو بل ہاوس کے سامنے پیش ہوا ہے میں اسکی مخالفت تو نہیں کرتا لیکن میرا مقصد یہ ہے کہ جب ہاوس اس بارے میں بل منظور ہی کررہا ہے تو پورے انتظام کے لیے مکمل طور پر پیش ہونا چاہیئے تھا۔ اس طرح خالصہ کا جھگڑا الگ کرکے اسی حد تک انتظام کردینا کافی نہیں۔ گورنمنٹ پورے انتظام کا پربندھ (प्रबन्ध) کرے تو ٹھیک رہیگا۔

میں سکھوں کی اسقدر نمائندگی کرتے ہوئے اپنا خاص سپورٹ (समर्थन) کرتا ہوں۔

مسٹر اسپیکر سر! ہاوس کے سامنے اس وقت جو بل (A Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*Alias* Apchalnagar Saheb) of 1312 F) پیش ہے اس پر میری ایک رائے یہ ہے کہ پہلے جو ریگولیشن نافذ تھا وہ ہمارے سامنے نہیں ہے جس کی وجہ سے یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ اب اس ریگولیشن کو کس طرح امینڈ (Amend) کیا جارہا ہے۔ اگر یہ ہمارے سامنے ہوتا تو موجودہ بل پر ہم صحیح طریقہ سے غور کرسکتے۔ دوسری بات یہ کہ یہ ایک ریلیجس میٹر (Religious matter) ہے جیسا کہ آنریبل ممبر ناندیڑ نے بھی مانا وہاں ریپریزینٹیشن (Representation)

کے یہ معنی سمجھ کر صرف ہے۔ لیکن جب یہ پرنسپل منسٹر صحیح حالات سے واقف ہیں۔ اس لحاظ سے میں صرف یہ کہونگا کہ اس بل پر ڈسکشن دو دن کے لئے ملتوی کیا جائے تاکہ ہم اس سلسلے میں ستدی کرسکیں اور گردوارہ پربندھک کمیٹی کے نمائندوں سے صحیح معلومات حاصل کرکے ہاؤس کے سامنے رکھ سکیں۔ میں یہ بات کسی اور ان کے خیال سے نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ میرا مقصد یہ ہے کہ اس بل کے متعلق صحیح معلومات حاصل ہوں اور اس کے نتیجہ میں کسی کے ساتھ نا انصافی نہ ہونے پائے۔ پرنسپل منسٹر نے کہا ہے کہ گورنمنٹ نے جو واقعات ہاؤس کے سامنے پیش کئے ہیں ان پر اعتماد کرنا چاہئے۔ مجھے یہ کہنا ہے کہ یہاں سوال اعتماد اور بے اعتمادی کا نہیں ہے بلکہ صحیح فیصلہ کا ہے۔ اس لحاظ سے اگر دو دن اس کی ستدی کے لئے دئیے جائیں تو مناسب ہوگا تاکہ ممبرس کو غور کرنے کا موقع ملے۔

شری بی ڈی دیشمکھ۔ مسٹر اسپیکر سر یہ بل جس طرح ہاؤس کے سامنے آیا ہے اس کے لحاظ سے میں سمجھ رہا تھا کہ یہ بل گردوارے کے انتظام کے سلسلے میں ہے اور اس پر زیادہ بحث و مباحثہ کی ضرورت نہ ہوگی۔ لیکن جو واقعات ابھی چیف آنریبل ممبر نے پیش کئے ہیں ان سے جو معلومات حاصل ہوئے ہیں ان کی روشنی میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مسئلہ نہایت اہم ہے اور سنجیدگی کے ساتھ اس پر غور کرنا ضروری ہے۔ اسلئے کہ کہیں اس سے مضر نتائج برآمد ہوں۔ سکھ قوم کے متعلق میں کچھ کہنا نہیں چاہتا۔ یہ ایک مائنارٹی قوم ہے۔ گردوارے کے سلسلے میں ان کی رائے میں جو تضاد ہے اسکی ہمارے سامنے ایک نظیر ہے۔ آنریبل چیف منسٹر نے یہ بل پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ چونکہ ان پارٹیوں میں کوئی تصادم نہیں چاہتے اسلئے یہ بل پیش کیا جارہا ہے لیکن مجھے تو اس بات کا ڈر ہے کہ اس بل کے منظور ہونے کے بعد سکھ قوم میں کہیں تصادم نہ ہوجائے۔ آنریبل چیف منسٹر یہ تو کہتے ہیں کہ وہ جو سمجھتے ہیں دوسرے انتظامات لانا چاہتے ہیں۔ لیکن بل کے کلاز (۳) میں یہ لکھا گیا ہے کہ (۳) سال کے لئے کمیٹی بنائی جارہی ہے۔ یہ ہوسکتا تھا کہ بل میں بھی عارضی طور پر ۳ یا ۶ ماہ کی مدت کمیٹی کے لئے رکھی جاتی جبکہ حکومت بنیادی طور پر ہی اس نظام میں ہاتھ ڈالنے والی ہے۔ میں پھر یہ بھی کہونگا کہ ہم کو ہر کمیونٹی (Community) کی نمائندگی کا حق ہے۔ خصوصاً جبکہ اس کمیونٹی کے نمائندے اس ایوان میں نہ ہوں۔ اس لحاظ سے میں یہ درخواست کرونگا کہ اس بل پر ڈسکشن کے لئے دو دن کی مہلت دیجائے تاکہ آنریبل ممبرس اس سلسلے میں ضروری معلومات حاصل کرسکیں۔

شری بی رام کشن راؤ۔ مجھے یہ اعتراض ویالڈ (Valid) معلوم ہوتا ہے نہ نامینیشن (Nomination) کی مدت ہی پیش رکھی ہے جلسہ

پیدا ہوتا ہے کہ اس میں جو تغیر (Changes) کئے جاسکتے ہیں کئے ہے
میں خود مناسب لاسکتا ہوں یا میرے دوست موور آف دی بل (Mover of the Bill)
لاسکتے ہیں یہ میعاد (Period) عبوری (Tentatively) ہوگا ۔

Till elections take place whichever is the earliest

اس میعاد میں کمی کی جاسکتی ہے ہمارا یہ مطلب ہے کہ یہ انتظام ہوگا گر
مدت کے بارے میں مجھے کسی (Suggestion) آتا ہے تو میں اسے منظور کرونگا

Till permanent legislation with elected members comes in whichever period is earlier

مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ انتظام دس برس کے لئے ہوگا

سری بی ڈی دیشمکھ مسٹر اسپیکر میرا مطلب یہ ہے کہ جو بھی مجلس
آئے وہ سوچ بچار کے بعد بنا چاہیے لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ فوری بحث اس میں
معطل کر رہے ہیں اسی لئے میں نے آنریبل ہنٹ منسٹر کو توجہ دلائی ہے وہ اسی
غرض سے ہم سوچ بچار کے لئے مہلت چاہتے ہیں

شری بی رام کسن راؤ کل تک یہ مہلت ملیگی

مسٹر اسپیکر جس دفعات کی ہم جانچ جارہی ہے اسکی کاپیاں تو آنریبل ممبر
کو دی جا رہی ہیں جنرل اصول (General Principles) کے بارے میں
میں نے دیکھا ہے کہ کچھ زیادہ اختلاف نہیں ہے اگر اب اسکی فسٹ ریڈنگ (First
reading) ہوجائے تو سیکنڈ ریڈنگ کل تک ہوسکتی ہے اس
سے ہاؤس کا وقت بھی بچ جائیگا

سری ایل بی راؤ گوپالے فسٹ ریڈنگ کی حد تک کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن
سکنڈ ریڈنگ کیلئے دو دن کی مہلت دینی چاہیے تاکہ اس عرصہ میں معلومات حاصل
کرسکیں کہ خالصہ کیا ہے ، دیوان کیا ہے اور ان کا جھگڑا ہے اس میں کوئی
پارٹی دلچسپی کرے ([illegible]) نہیں ہے سوال صرف یہ ہے کہ کسی کے ساتھ
ناانصافی نہ ہو اور ہم صحیح طور پر ان کا ریپریزنٹیشن (Representation) کرسکیں

مسٹر اسپیکر میں اس بل کو فسٹ ریڈنگ کیلئے ہاؤس کے سامنے رکھتا ہوں

The question is

"That L. A. Bill No. XXIV of 1952, a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*alias* Apchalnagar Saheb) of 1312 F be read a first time"

The motion was adopted

L A Bill No XXIV of 1952
a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Saheb) of 1312 F

مسٹر اسپیکر اب سوال یہ ہے کہ اس بل کی سکنڈ ریڈنگ کب کی جائے ل
سنڈے (Sunday) ہے

شری بی رام کشن راؤ کل بل کی سکنڈ ریڈنگ لے سکتے ہیں بل ممبرس کے
بس کی کاپیاں دی جا رہی ہیں جس جس کے بارے میں بل ممبرس سجسٹس لانا
چاہتے ہیں و گ بے معنا کو وضع کرسکنے لیے اور رہیں تو گورنمنٹ ہی سے مول
کر لگی اس میں کوئی بنیاد (Principle) کا اختلاف نہیں ہے میں مکرر
اس کی وضاحت کر دینا چاہتا ہوں کہ یہ صرف عارضی بل ہے ور انتظام کو رگولر
(Regularise) کرسکنے لیے ہے اگر اس درستی (दुरुस्ती) سے اسٹسٹس
لائے جائیں اور و معقول اور ریزن ایبل (Reasonable) ہوں تو ہم کہ انکے
اسے میں کوئی دشواری ہوگی کل اس بل کا تصفیہ ہوجائے و اچھا ہے سلئے کہ
سس رولانگ (Prolong) ہوتا جارہا ہے میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ ہمیں تو ہے
لجسلیٹو پروگرام (Legislative Programme) کو ایک ساتھ لانے کا موقع نہیں
ملا جسکا مجھے افسوس ہے یہ بار بار دہرائے سے میں ن سمجھتا کہ بل ممبر
کو کوئی مقصد حاصل ہو سکتا ہے البتہ ہم بل ار بل ورا و پروگرام ما کولیسے کی
کوشش کرسکے ں سمجھتا ہوں کہ ہاوس اس سے مطمئن ہو سکا ہوگا

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی سنڈے (Sunday) ہے ہم لوگوں
کو ناندیڑ جا کر آنے میں ہی دو دن لگجاتے ہیں اس لیے پرسوں سنڈے کے دن ہوو
کیے جائیں

شری اماس راؤ گوانے مجھے بھی سی حروں کو اپوز (Oppose) کرنا مقصد
نہیں ہے بلکہ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو کہ اسمبلی سلنے کے بعد بھی چلنے
والی ہے کیونکہ ہاوس کے پاس ابھی کام باقی ہے اسلئے سیاب رسوں سس لا ے کا موقع
دیا جائے تو مناسب ہے

شری بی رام کشن راؤ اسکے معنے یہ ہونگے کہ جو بزنس (Business) ہاوس
کے اس اسوقت ہے وہ او آگے بڑھیگا کل کیلئے مر لس ہاوسنگ بل کے ہاوس کے ما ،
کوئی او کام نہیں ہے و میں سمجھتا ہوں کہ سا د یہ بل بھی سلکٹ کمیٹی میں بس
کیا جانے والا ہے و ابھی ۲ ۳ ۴ اسٹسس ہیں جن پر ہمیں بحث کرنی ہے ر
یہ بل کسی ایسی کیلئے کسی قسم کا (Controversial matter) نہیں ہے
ہے البتہ اسکو ٹھیک طریقہ سے پاس کرنا ہے اور اس بل (گردوارہ بل ناندیڑ) میں
جو ترمیم ہے وہ اسی قسم کی ہے

میں ہاوس کے ا بل ممبرس کے سامنے یہ عرض بھی رکھنا چاہتا ہوں کہ
دا ، جو لیجسلیٹو اجلاس ہو رہے ہیں اور میں و ٹھیک کہتا ہوں اور کر ہم

اسی طرح یہ کام چلاتے رہیں تو نہیں معلوم کہ مرلہ اور کتنے دن تک سے ں کو جاری رکھا رہنگا میں نہیں کہتا کہ ان کی ذمہ داری نوٹس رہے وہ ہم جہاں ہے یہ حال ہم جس طرح پر کام چلا رہے ہیں اس ادارہ سے تو وہ دن لگیں گے میں نہیں سمجھتا کہ ہم کہ اسی در لگانا چاہیے ہیں کہ کام ہوجائے ہو لیکن میں سمجھتا ہوں کہ مسودے کے حد تو اسمبلی کے کلوز (Close) کا ہے اسلئے اس ل اسٹیسٹس وہ (More) ہوکہ ٹیکس ہو تو مناسب ہے یہ درمیل یہ نا لد رہنے کا معاملہ ہے و یہ کبھی ناہ جا ہے ان تمام نکسانات کے باوجود اگر اسمبلی سے سک یہ نہ کی ہے یہ میں سمجھتا ہوں کہ ضرور دال میں کالا ہے اور یہ زیادتی ہوگی جاں یہ گورنمنٹ کی طاقت کا سوال ہے ورنہ انفلوئنس (Influence) کا یک ہی سمجھتا ہوں کہ یک دوسرے پر ہمیں بھروسہ رکھنا چاہیے وہ اگر ضروری سمجھیں تو اس آرڈر ابنا بھی تو جمہ نہیں کرسکے نہ یہ ہمار جانہ رہنا ںکار ہے او رس ارڈر کا بھی ان کام کرنا ںکار ہے اس لیے اس ل آج ٹیکس ہونا چاہیے

مسٹر پی ڈی دیشمکھ ہاوس کب تک چلیگا ؟

مسٹر اسپیکر اب ہاوس کے سامنے چار بلس ہیں جن میں سے ایک Section 6) of the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 (ہے دوسرا ل (Levy of Tax on the sale and purchase of Commodities) ہے اوران پر میں سمجھتا ہوں کہ ٹیکس ہوگا یہ ل بھی سیلس ٹیکس کا ہی ہے یہ حال میرے پاس یہ لہ یہ ر لس ہیں یہ نہیں ہاوس کے سامنے ہیں کہ ا ہے انکے علاوہ کوئی اور لس نہیں ہیں

شری بی رام کشن راؤ انکے علاوہ سلمسری ڈیمانڈس ہاوس کے سامنے پیش کیے جاسکتے ہیں اور ل مسودہ کے الاس ہوں ایسے وغیرہ اور پیس بلڈنگ دیا رلمیس سے متعلق اور پرس (Provisions) ہوں گی جوکہ اب تک چھپے نہیں ہیں ان حدوں کو ہم نے منظور کرلیا ہے لیکن ان ڈیمانڈس کو جب تک اسمبلی کی منظوری حاصل ہوا ہے تب تک کہ دست خرلیں آئیں تو بل ممبرس کے سلام اور الوسس کے لئیں اس جہں کرکا ان تمام حدوں کے مدنظر میں یہ عوہر پیس کررہا تھا کہ کل اس بل کے باے میں غور کیا جائے تو مناسب ہے

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ بل نمبر ۲۰ سنہ ۱۹۵۲ ع پر فرسٹ ریڈنگ ہوجائے اور پھر اسپر اسٹیسٹ کیلئے ٹائم دیا جائے

شری ایم ایس راؤ گوانے اب تک جو بلس پیش ہوئے وہ ایسے اہم نہیں تھے اور ہم نے ان پر کوئی اعتراض نہیں کیا ۔ اسپر اسپیکر صاحب نے جو رولنگ دی ہم اس کو

مانیے کیا ہے ہمارے سامنے میں سمجھتا ہوں کہ فرسٹ ریڈنگ کے وقت ڈسکشن ہونا
ضروری ہے کیونکہ سلیکٹ کمیٹی سپرد ہونے کے بعد یہ نہ ہونا چاہئے کہ صرف سلیکٹ کمیٹی ہی میں مشورہ
کیا جاتا ہے ایسا نہ ہو کہ امنڈمنٹس پیش کیے جاتے ہیں بہت ہی مختصر سا موقع دیا جاتا
ہے لہذا ہمیں اسٹڈی کرنے کیلئے کافی وقت ملنا چاہئے وہ اگر کافی وقت نہ دیا جائے
تو یہ زیادتی ہوگی اس بل کے لیے کم سے کم دو دن ضرور ملنے چاہئیں کیونکہ ابھی ہمیں
کیلئے اپوزیشن کرنا نہیں ہے بلکہ ہمیں اسٹڈی کر کے فیکٹس اینڈ فگرس (Facts and
Figures) پیش کرنا ہے اس بل کے بارے میں ہمیں صرف یہ کہنا نہیں ہے کہ
اس سے ڈسکاؤنٹ پر بہت بار پڑتا ہے یہ سیکرسی بل ہے وہ اسکو نہ لایا جائے وغیرہ
اس قسم کی باتیں کرنا نہیں ہے بلکہ کیا سی کرانی ہے متعلق جو بل آرہا ہے اسکو
دوسرے نام سے پیش کیا گیا ہے اسلیے یہ بہت اہم مسئلہ ہے لہذا کسطرح بھی
آج ڈسکشن ہو

مسٹر اسپیکر فرسٹ ریڈنگ کے وقت منسٹر صاحب اپنے خیالات ظاہر کریں تو
میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبرس کو انکے پوائنٹ آف ویو (Point of view)
کے سمجھنے میں سہولت ہوگی اسکے علاوہ آنریبل ممبر کا اعتراض بھی ٹھیک ہے اس لیے
اس بل کی فرسٹ ریڈنگ کل ہی ہوگی

شری اماسی راڑ گوا ے اس بل کی فرسٹ ریڈنگ کل نہیں ہونی چاہیے کیونکہ
یہ بل بہت اہم ہے اور اسکا اثر کاشتکاروں پر پڑتا ہے ہمیں اس بل کی اسٹڈی کیلئے اور
دو دن ملنے چاہئیں

مسٹر اسپیکر اسطرح کل کیلئے جو کام رہتا ہے وہ سیلس ٹکس کے سکس (۶) پر
ڈسکشن ہے لیبر ہاؤسنگ بل کے بارے میں ہاؤس کی کیا رائے ہے میں معلوم کرنا
چاہتا ہوں میں اس بارے میں رائے نہیں دے سکتا کیونکہ وہ ابھی ریگولیٹ (Regulate)
نہیں ہوا ہے اگر اسبارے میں آنریبل ممبرس کو کوئی اعتراض ہو تو میں نہیں چاہتا
کہ ایسی کوئی جبر ہوئے دوبارہ اسکے علاوہ سپلیمنٹری بجٹ بھی آنے والا ہے اس لیے
ظاہر ہے کہ نکسٹ ویک (Next week) بھی ہاؤس کا کام جاری رہیگا
ایسی صورت میں میں سمجھتا ہوں کہ گردوارہ بل کے امنڈمنٹس کو منڈے کے دن اور
جنرل سیلس ٹکس بل کے بارے میں جو امنڈمنٹس ہیں وہ کل دس بجے تک آفس میں
داخل کردیے جائیں اب سیلس اینڈ پرچیز آف کموڈیٹیز ان دی اسٹیٹ آف حیدرآباد
کے (Sales and purchase of Commodities in the State of Hyderabad)
بل کا فرسٹ ریڈنگ ہوگا اور آنریبل منسٹر اپنا پوائنٹ آف ویو (Point of view)
ہاؤس کے سامنے رکھینگے پھر اسکے بعد یہ طے کیا جائیگا کہ کتنے ہوئے وقت میں
ہاؤس کیا کام کریگا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اسوقت تک ہاؤس کا وقت بھی ختم ہوجائیگا

L A Bill No XXV of 1952 a Bill to provide for the Levy of Tax on the Sale and Purchase of Commodities in certain Markets and Factories in the State of Hyderabad

Shri Devi Singh Chauhan I beg to move

That L A Bill No XXV of 1952 a Bill to provide for the Levy of Tax on the Sale and Purchase of Commodities in certain Markets and Factories in the State of Hyderabad be read a first time

Mr Speaker Motion moved

That L A Bill No XXV of 1952 a Bill to provide for the Levy of Tax on the Sale and Purchase of Commodities in certain Markets in the State of Hyderabad be read a first time

سیلز ٹیکس بل کے سکشن (۶) کے بارے میں اسٹیٹمنٹ کل دس بجے تک اور گوار کے بارے میں اسٹیٹمنٹ بدھ تک ایوان میں دے دیے جائیں تو بہتر ہوگی

شری دیوی سنگھ چوہان مسٹر اسپیکر سر جو بل ہاوز کے سامنے رکھا گیا ہے اسکے بارے میں میں یہ وضاحت کردینا ضروری سمجھتا ہوں کہ جب ہماری بجٹ عام ڈسکشن کے لئے اور ضروریات ہاوز کے سامنے آئے تو معلوم ہوا کہ ہمارا بجٹ ایک ڈیفسٹ بجٹ ہے جس میں ۵۶ لاکھ کا خسارہ تھا لیکن دوسری بجٹ جب الگ الگ ڈیمانڈس کے حساب کے لحاظ سے بجٹ بنایا گیا تو ہمارے خسارہ میں ۲ کروڑ تک اضافہ ہوا اور موجودہ اس خسارہ کو پورا کرنے کیلئے ٹیکسیشن کے ۲ ۲ بلس یہ ہاوس کے سامنے رکھے گئے ہیں یہ بلس سیلز ٹیکس میں اضافہ کرنے سپاری پر ٹیکس لگانے کے متعلق ہیں انکے علاوہ گراس کراپس بل بھی ہمارے سامنے ہے گراس کراپس بل کے تحت یہ غور کی گئی تھی کہ جیسے بھی گراس کراپس ہوتے ہیں انکی ایکریج پر ایک روپیہ فی ایکڑ ٹیکس لگایا جائے اس بل کے تحت یہ ارادہ کیا گیا تھا کہ حکومت کو اس سے ایک کروڑ دس لاکھ روپے ملسکیں لیکن اسی پوری طرح سے غور کرنے کے بعد یہ طے کیا گیا کہ اس سال کی حد تک جہاں تک ممکن ہو کچھ مداخل میں کمی کیجائے اور اس بل پر دوبارہ غور کیا جائے

غور کرنے کے بعد ہم نے یہ ٹھیک سمجھا کہ کچھ گراس کراپس کم کئے جاسکتے ہیں کچھ امتیازات ایسے ہیں جن پر ٹیکس لگائے جاسکتے ہیں چنانچہ سپاری پر ٹیکس جو پہلے عائد کیا گیا تھا اسمیں اضافہ ہوا اسی طرح سے ہم کو ایک کروڑ ۲ لاکھ جو گھاٹا ہوا تھا اسے ہم ان دو بل مداخل کے ذریعہ سے آمدنی بڑھا کر کم کرسکے۔ اسکے بعد جو گھاٹا رہ گیا ہے اوسکو ان گراس کراپس ٹیکس کے ذریعہ سے ہم پورا کرنا چاہتے ہیں چنانچہ ہم نے ۳ ۳۰ لاکھ کا خسارہ تو رسوم وغیرہ مسدود کرکے کم کردیا اور ۰ ۲ لاکھ کا خسارہ ہم نے لینڈ اسسمنٹ (Land assessment) سے زائد آمدنی حاصل کرکے

ا و میا کے رس ں مہ ے کے الکھ کی منی ہم نے کی ہے
و کے دہ میں اوس سے سل ما د سب تک سطو کا ہ سکے مہ سے
I ے ماماب ہ ں ہر برس ے و ں Revision) ہو یا وہ ں
ٹیکس لئے ہر ہ لا ہ کی و ں د کی سے ح ہم نے نفرسا ہ لاکھ ظ حسا ں
ذریعے ہوو کہ س کا سمجھ ہے کہ ٹیکس کو ور س لاکھ ں ہے صوب ہ لاکھ
کا حسار رہ جاتا ہے س حسار کو ٹیکس ں دی سامی ہ حر ں کمود سر
(Tax on the Sales and Purchase of Commodities) کے ذریعہ سے ہم نو کے ا
جا رہے ہیں حسکی منظوری کے لیے یہ ل هاوس کے سامنے رکھا گیا ہے لیے جوبل
ما ں کراب کی صورت میں انکو ح کی سا ر مارکیٹ کا تھا سمیں کچھ میں جہاں اور
دسو رہاں بھی کہ میں نے نکو ایسی صورت میں هاوس کے سامنے لانا مناسب ہی سمجھا
اسمیں د و میں پا ں بھی یک ہو ہ کہ جب کوئی کا ہ کا کا ں کر س د
کرے ا سے تمام ڈسکاؤنٹ پر ہو وہ چھوٹے ہوں یا ہے سب ہ ٹیکس عائد ہوتا
تھ ور دوسری مہر نہ تھی کہ اس سلسلہ میں احکامات کی تعمیل کیلیے مل ہداروں
پر اعتبار کرنا پڑتا تھا لیکن میر سال کا تجربہ ہ ما ا ہے کہ اس سم کے ٹیکس
کی وصولی کا نظام اگر ں کے هاتوں میں دیا جائے یا ں پر بھروسہ کیا جائے تو بہت سی
مر اں بند ہونے کا اندیشہ ہے جناحہ ہمیں س کا تجربہ بھی ہے اس لیے میں نے یہ مناسب
سمجھا کہ انکو ح پر یہ ٹیکس نہ لیا جائے دوسری جو جسے میں نے میں ل ں ملحوظ
رکھی ہے و ہ ہے کہ چھوٹے کاشتکاروں پر س ٹیکس کا بار عائد نہ ہو میں نے اس
ل میں یہ غور رکھی ہے کہ جو کموڈٹیز ا جو اسا بازار میں آتی ہیں صرف ان پر
ہی ٹیکس لیا جائے ور اسمیں بھی یہ جو ملحوظ رکھی گئی ہے کہ یہ ٹیکس کا کار
ے بھی لیا جائیگا بلکہ ادھا ور خریدار سے لیا جائیگا ہی سلر (Seller)
سے ں سو روپے ہ آنے ور خریدار (Purchaser) سے ں و روپے
ہ ے لیا جائیگا گویا کسی مارکیٹ میں ان کموڈٹیز میں سے کوئی سے روپے ہو گی
تو بیچنے والے اور خریدنے والے ہر دو سے ہ ہ انے طور ٹیکس لیا جائیگا اس طرح حکو م
کو فی سو روپے ایک روپیہ ملیگا اسکے متعلق بعض ایسا اسی ہی ہیں جو اگر کاٹن
مارکیٹ میں یا بازار میں نہیں آتیں بلکہ فیکٹریز میں کیی ہیں مسلا موگ پھلی کو
بازار میں ے کی ضرورت نہیں بلکہ ڈائرکٹلی (Directly) اہل ملو کو جلی جا
ہے س لیے میں نے یہ مناسب سمجھا کہ ط ں اور جسنگ فیکٹر ر میں جو مسا ئل ہیں
اور ہل ملو یں جو تل سیڈس آتے ہیں ان پر ٹیکس لیا جا ہے تاکہ اس ٹیکس کا ا و
سب پر یکساں ہو جونکہ یہ ٹیکس میں مال کی نکاسی پر عائد ہوگا اس لیے حکومت نے
اس کا بھی لحاظ رکھا ہے کہ جو کپاس کرا س پیدا ہوتے ہیں اور جب وہ کھ س

رہتے ہیں جو ان پر یہ ٹیکس عائد نہیں ہوگا اور جو اشیاء باہر سے بازار میں لا کر فروخت کے غرض سے لائی جائیں ان پر یہ ٹیکس عائد ہوگا ۔ میں ان پر یہ ضرور کہنا ضروری سمجھتا ہوں کہ حکومت نے جو یہ اختیار لیا ہے وہ ٹیکس جو پروپوزل (Proposal) ملحوظ رکھا گیا ہے کہ کاشتکاروں کے پاس جو سرپلس کموڈیٹیز (Surplus commodities) رہیں گی وہی عام طور پر مارکٹ میں فروخت کے لئے لائی جائیں گی۔ مثال کے طور پر میں کہونگا کہ اگر کسی کاشتکار کے پاس ... من مونگ پھلی ہو تو وہ پوری کی پوری فروخت بازار میں نہیں لاتا بلکہ اس کا ایک حصہ وہ اپنے پاس رکھ لیتا ہے تاکہ وہ اسکو اپنے گھر کے لئے استعمال کرے یا اس کی کھلی نکالے کچھ حصہ وہ تخم کے لئے بھی رکھ لیتا ہے اپنی ضرورت پوری ہونے کے بعد جو حصہ بچ جاتا ہے وہ مارکٹ میں لے آتا ہے اس طرح سے معلوم ہوگا کہ جو بھی مونگ پھلی پیدا کی جاتی ہے وہ پوری کی پوری مارکٹ میں نہیں آتی اس شیڈول میں جو اشیاء داخل کی گئی ہیں وہ سب ایسی ہیں جنہیں کاشتکار اپنے گھر میں رکھتا ہے وہ پوری کی پوری بازار میں بکری میں نہیں آتیں۔ مونگ پھلی کو مثال لی گئی ہے کیا سرسوں کپاس ... اور ... جیسی ... وغیرہ بھی اس طرح (۲) اشیاء اسمیں داخل کی گئی ہیں ۔

... نے یہ عرض کیا ہے کہ اس ٹیکس کے تحت ہم کو ۱۵ لاکھ روپے کی آمدنی ہوگی ... میں سے کپاس ... سے ۲ لاکھ روپے ملسکیے اور گراؤنڈ نٹ سے ... (۵) لاکھ روپے ملسکیں گے اسطرح (۲۰) لاکھ روپے صرف ان کموڈیٹیز سے ملسکیں گے باقی ۵ لاکھ روپے دوسری چھوٹی چھوٹی ... (جن کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے) ٹیکس لگانے سے ملسکیں گے دوسری چیزوں میں کپاس ہے جس سے دیہات میں کاشتکار تیل نکالتے ہیں اور ... پھلی ہے جس سے تیل اور کھلی نکالتے ہیں اگرچہ ان کا کافی حصہ دیہات میں کاشتکاروں کے پاس رہ جاتا ہے اور پوری کی پوری کوانٹیٹی (Quantity) مارکٹ میں نہیں آتی بلکہ کچھ حصہ گھر کے استعمال کے لئے رکھ لیا جاتا ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا کافی حصہ مارکٹ میں آتا ہے مثلاً تل سنڈ اور رائی ... کا کچھ حصہ گھر کے استعمال کے لئے رکھ لیا جاتا ہے اور جو مارکٹ میں بھیجدیا جاتا ہے اس ٹیکس کا اثر چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں پر مطلق نہیں ہوتا کیونکہ یہ چیزیں ایسی ہیں جو دیہات ہی میں عام طور پر استعمال کیجاتی ہیں مثلاً اگر کسی کاشتکار کے پاس ایک من یا دو من رائی ہو تو وہ کسی مارکٹ میں نہیں بھیجتا بلکہ اپنے پاس ہی رکھ لیتا ہے اور گھر کے لئے استعمال کرتا ہے یا اگر دیہات کے دوسرے لوگوں کو ضرورت ہوتی ہے تو بیچ دیتا ہے یا پھر ہفتے کی ویکلی مارکٹ (Weekly Market) میں بیچ لیتا ہے ۔ میں نے اس میں جن جن مارکٹس کا ذکر کیا ہے وہ ریگولیٹیڈ مارکٹس (Regulated Markets) ہیں جو عموماً موضع سے ۰ ۰ میل کے فاصلہ پر ہوتے ہیں

و ہمارے ... میں صرف ... مارکٹ ایسے ہیں جہاں پر ٹیکس کا ... موجود ... لیکن جو ریگولیٹیڈ مارکٹس ہیں ... میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے ... ہر ... وصول کیا ... ہے ... دوسرے ... مارکٹس ہیں جو ریگولیٹیڈ مارکٹس ... ہیں ... جہاں چھوٹے چھوٹے کا ... کار ... سکتے ہیں وہاں ... ٹیکس کا ... ہوگا کیونکہ اگر کسی کا ... مال کے پاس کوئی سے کم مقدار میں ہو تو وہ اسکو عام طور پر ریگولیٹیڈ مارکٹس ... میں لاتا ... ہے جو ایسا وہاں لانے کی ہوتی ہیں مثلاً کپاس اور گراونڈنٹ ... ان ہی کو وہ ریگولیٹیڈ مارکٹ میں لاتا ہے اور وہ بھی ایسی صورت میں جبکہ کافی مقدار میں اسکے پاس ہوں ... لئے جہاں ... کی کموڈیٹیز پر ٹیکس کا اطلاق ہوگا اور جو چھوٹے چھوٹے کاشتکار ایسی ... بڑے مقام پر ... ریگولیٹیڈ مارکٹ میں نہیں لاتے بلکہ ضرورت کے حسب گھر کے ... کیلئے رکھ لیتے ہیں یا تھوڑے سے مارکٹ کے ... ریگولیٹیڈ مارکٹ میں بیچتے ہیں ان پر ... قانون کا اطلاق نہیں ہوگا

دوسری چیز جو میں آپکے سامنے رکھنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس ٹیکس کا ... بڑے بیوپاریوں کا ... پر پڑیگا جو ان چیزوں کی خرید و فروخت کیا کرتے ہیں ... لاکھوں روپیہ کماتے ہیں ... چھوٹے کاشتکار اس میں نہیں ... صرف بڑے تاجروں پر ... کا اطلاق ہوگا۔ ہم نے ... کا لحاظ رکھا ہے کہ کم آمدنی والوں پر اسکا ... بڑے ... لئے خیال یہ تھا کہ ایک کروڑ کا ... مارکیٹس ... پر ٹیکس کے ذریعہ پورا کیا جائے لیکن ہم نے اس پر ... نظر ثانی کی اور ... کو ہم نے چھوڑ دیا ... پہلے ... ایک کروڑ ۲ لاکھ ... حاصل کرنے کا ارادہ تھا ... اسکی بجائے ہم نے ... یعنی (۸) لاکھ کی کمی کو بجٹ میں ... کمی کرکے پورا کیا اور دوسرے ایسے ذریعے اختیار کئے جو کم تکلیف دہ ہیں اور ... ہیں اور ایک ... حصہ یعنی (۴) لاکھ کی حد تک ہم نے ... بل ہاوس کے سامنے پیش کیا ہے ... اسکے بعد بھی اعتراضات کئے جاتے ... جاسکتے ہیں ... لیکن غور کرنا چاہیے کہ جب حکومت نے ... حصہ یعنی (۸) لاکھ کی حد تک ... کم کرلی ہے اور صرف ½ حصہ کی حد تک ٹیکس ... کی ... ہاوس کے سامنے ... ہے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ حکومت کے لئے ۴ لاکھ کی کمی کو پورا کرنا ... اسی طریقے کے ممکن نہ تھا ... اسلئے اس ٹیکس کے عائد کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی ... میں ہاوس سے درخواست کرونگا کہ اس ناگزیر ضرورت کو محسوس کرکے اور اس پر غور کرکے کہ یہ بل کس ... (Situation) ... میں پیش کیا گیا ہے اسے ... کرنے ... منظوری دینا ہاوس کا کام ہے کیونکہ یہ ہاوس پوری ذمہ داری کا حامل ہے اس ... کا موقع نہیں کہ پارٹی ان پاور (Party in Power) ... ہی اس ... پر غور کرکے پیش کیا ہے کیونکہ حکومت چلانے کی ذمہ داری جسطرح پارٹی ان پاور پر ہے اسی طرح اپوزیشن پر بھی ہے ... جس طرح ادھر کے ...

حکومت حلائے کے دے رہی ہیں اوسی طرح ودھر کے محض بھی سکے دے رہی ہیں دو سی داری کے لیدر حب سسٹر کے برا بر ہوئے ہیں حب سسٹر جس طرح دی دی کے نام کے ساتھ ان پر غور کرتے ہیں اور بس محض وہی ہی ہی دمہ داری کے نام کے ساتھ ان پر غور کرنا چاہیے دمہ داری کے ساتھ غور کرنے کے بعد جو اکانمی ہوسکی تھی کی گئی اور ٹیکس کی تکمیل کےلیے آمدنی کے دوسرے ذرائع سوچنا پڑا اور اس کےلیے یہ بل ہاوس کے سامنے پیش کیا گیا ہے میں پورے ہاوس سے درخواست کرونگا کہ اس بل کو سوکار (स्वीकार) کرے اس بل کو سوکار کرنے میں ابھی کوئی دقت محسوس نہیں ہونی چاہیے میں مانتا ہوں کہ کسانوں پر جب حصہ تھی ہی سو روپے ۸ ے کا بار عائد ہوگا لیکن ایسے چھوٹے کسانوں پر جو ۵ روپے مالگزاری ادا کرتے ہیں کوئی بار نہیں رہیگا کیونکہ وہ کیا ان کراپس زیادہ نہیں بوتے اسکے برخلاف وہ فوڈ کراپس ہی زیادہ بوتے ہیں اور ہم نے فوڈ کراپس پر کوئی ٹیکس عائد نہیں کیا ہے چھوٹے کسانوں کے بارے میں جو شکایت کی جا رہی ہے کہ ان پر ٹیکس عائد کیا جا رہا ہے یہ صحیح نہیں ہے چھوٹے کسانوں کو تو محفوظ کردیا گیا ہے اس کا بار تو بڑے لینڈ لارڈس اور بڑے مالدار پر رہیگا اسلیے میں پھر یہ عرض کرونگا کہ ہاوس کو چاہیے کہ اس بل کو سوکار کرے اور اس میں کوئی پس و پیش نہ کرے

مسٹر اسپیکر مدتے کو اس بل کے بارے میں ڈسکشن نہیں ہوگی اور اس وقت تک ممبر کےلیے کافی مواد حاصل ہو جائیگا پھر یہ کہنے کی گنجائش نہ رہیگی کہ فرسٹ ریڈنگ ختم ہوئی ہے اور اسکے بعد پھر موقع دیا جائے سیلز ٹیکس کے بارے میں کل ۱ بجے تک ڈسکشن نہیں ہوگی اسکے بعد و ناس کیا جائے تا جو نتیجہ ہوگا اسکے لحاظ سے طے کرینگے بانڈز کے گردوارے کے بارے میں فرسٹ ریڈنگ ختم ہوگئی ہے اسلئے پیر (Monday) کے دن ۱ بجے تک ڈسکشن ہونگے اسکو بھی ہم اوسی روز ختم کرینگے تیسرا بل لیبر ہاوزنگ کا ہے اسکے بارے میں اجلاس پیر کو ۱ بجے تک آئے جائیں اسکے بعد اس بل پر بحث ہوگی اور اگر ممکن ہو تو اسکو بھی ختم کیا جائیگا

The House then adjourned Two of the clock on Saturday 9th July 1952